جہاد

منی افسانوں کامجموعہ

الوک کمار ساتپوتے

(Gurur)غرور ۱۔

وہ سکھوں کے محلے میں اکیلا ہندوتھا۔ وہ روز گرودوارے جاتا اور گروگرنتھ صاحب پڑھاکرتا۔

اندراگاندھی کے قتل کے بعد ہوئے ہندوسکھ دنگوں کے دوران وہ سکھ مذہب میں اپنی عقیدت بتاتے ہوئے بچ گیا۔ کچھ سالوں بعد اس کی بدلی مسلم مجارٹی والے علاقے میں ہوگئی۔ وہاں وہ باقاعدہ مسجد جاتا اور قرآن پڑھاکرتا۔ بابری مسجد میں ہوئی توڑپھوڑ کے بعد بھڑکے دنگوں میں اس نے مسلم دنگائیوں سے اسلام مذہب میں اپنی عقیدت بتائی، وہیں ہندو دنگائیوں سے اپنے ہندو ہونے کی دہائی دی۔ وہ پھر بچ گیا۔

ان دنوں وہ عیسائیوں کے محلے میں نوکری کررہاہے۔ وہ پادری کے قتل، ں کے ؤننس سے بلاتکار اور چرچوں میں توڑپھوڑ جیسے مدعوں پرہندو خلاف آگ اگلتاہے۔ وہ روز چرچ بھی جانے لگاہے اور مقدس بائبل بھی پڑھنے لگاہے۔ پکے طور پر وہ اس بار بھی بچ جائے گا۔

وہ یہ بات بڑے غرور کے ساتھ کہتا ہے کہ میں ہندو ہوں لیکن تب، جب وہ تنہا ہوتاہے۔

غرور سے کہو ہم ہندوہےں-/گور....یعنی ایک ہندوطالبانی تنظیم کانعرہ

(Majority)مےجارےٹی ۲۔

چونکہ دماغ کویکسوئی کرنے کے لیے ایک علامت نہایت ہی ضروری ہے،اس لیے میں بت پرستی پریقین کرتاہوں۔ ایک مذہب نے دیگر دو مذہبوں سے اپنا امتیاز ثابت کرتے ہوئے کہا۔

میں بت پرستی کے سخت خلاف ہوں، لیکن میں مردوں کی عبادت میں یقین رکھتاہوں اس لیے میں زیادہ اثردار ہوں۔ دوسرے مذہب نے کہا۔

میں بت پرستی کی مخالفت کرتاہوں، لیکن میں ایک خاص جگہ پربیٹھ کر ایک خاص تصویر کی عبادت کرتاہوں اور اس سے دعامانگتاہوں۔ میں تم دونوں سے عمدہ ہوں۔

امتیاز ثابت کرنے کی ہوڑلیے وہ تینوں ایک لامذہب کے پاس پہنچے اور اس کے سامنے اپنی اپنی بات رکھی۔

وہ شخص یہ سوچ کر مسکرانے لگاکہ کسی نہ کسی علامت کی عبادت توتینوں میں ہی مروج ہیں، لیکن اس نے بڑی ہی سمجھداری سے جواب دیا۔

جس مذہب کوماننے والے جہاں پر زیادہ ہیں، وہاں پر وہ مذہب افضل ہے۔

مطلب یہ کہ تمہارا امتیاز تمہارے اصولوں سے نہیں بلکہ تمہیں ماننے والوں کی تعداد پر ڈپینڈ کرتاہے۔

۳. تپسوی(Tapaswi)

ایک کتیا کے پیچھے تپسوی کے سے انداز میں گھومتے ہوئے پانچ
کتے میں سے ایک کو جب یہ احساس ہوگیا کہ اسے کچھ حاصل
ہونے والا نہیں ہے تو وہ وہیں ایک برگد کے درخت کے نیچے جاکر
بیٹھ گیا۔ اسی وقت ادھرسے گزرتے ہوئے ایک دیگر کتے نے اس پر
کیوں میاں ختم ہوگئے ہو کیا، جو اس جنگ میں بنالڑے ہی ”فقرہ کسا
ہارمان بیٹھے ہو۔تم تویارپوری کتاجماعت کو بدنام کرنے پرآمادہ ہو۔
۔ اس پر اس کتے نے بالکل ہی “....لعنت ہے یار تمہاری کتانگی پر
یار اس کتیا کے پیچھے ”:کسی تپسوی کے سے اندازمیں جواب دیا
گھومتے ہوئے مجھے خودشناسی ہوئی کہ ہوس ٹھیک نہیں ہے۔ اس
سے بدکردار آدمی بے کردار ہوجاتاہے۔ کتوں میں بھی کوئی ایک تو
صاحب کردار ہوناہی چاہئے، اور تم تودیکھ ہی رہے ہوکہ میں اس
“برگد کے نیچے بیٹھاہواہوں۔
کہتاہوا وہ کتا “....اچھا تومیاں، تو یہ تم نہیں، بلکہ برگد بول رہاہے”
وہاں سے چلتا بنا۔
معنی زاہد

۳. ذات اور اوقات(Jaat Aur Aukat)

یار، آج میں نے اخبارمیں ایک پڑھی کہ، کارکواورٹیک کرنے کی ”
کوشش مینایک ٹیمپو سامنے سے آتی ہوئی ٹرک سے جابھڑی اور
ٹیمپو ڈرائیور سمیت اس کی سبھی سواریوں کی اس حادثے والی جگہ
ایک دوست نے دوسرے دوست سے کہا۔“پرہی موت ہوگئی۔
کوئی بھی شخص، جواپنی ذات اور اوقات سے آگے بڑھنے کی ”
کوشش کرتاہے، ہمارے ملک میں اس کا یہی انجام ہوتاہے۔ دوسرے
دوست نے ناامیدگی کے ساتھ جواب دیا

۵. حل(Hal)

کسی سلطنت میں بدانتظام کے چلتے عوام بہت ناراض تھی۔ جگہ جگہ
“دانشورجماعت”تنظیمیں بغاوت کررہی تھی۔ ہمیشہ نیوٹرل رہنے والی
بھی کھل کر سامنے آگئی تھی۔ پریشان ہوکر سلطان نے اپنے سیاسی

صلاح کار سے صلاح لینی چاہی۔ صلاح کاربڑاہی تہذیب کار تھا۔اس کی صلاح پر سلطان نے اپنے خاص جاسوسوں کو حکم دیا کہ سلطنت کے سبھی ہندومندروں میں بڑے کاگوشت گرودواروں اور مسجدوں میں سورکاگوشت پھینک دیاجاے اور دوچار عیسائی پادریوں کا قتل اور ننوں کا ریپ کردیاجائے۔ اس کے علاوہ دانشورجماعت کے بیچ بحث کے لیے کوئی مدع اچھال دیاجائے۔

سلطان کے حکم کی ہوبہوتعمیل ہوئی۔ دانشورجماعت بحثوں میں الجھارہا۔ رعایا آپس میں ہی لڑنے مرنے لگی اور تواریخ میں اس سلطان کانام ایک عقل مند سلطان کے نام سے درج ہوگیا۔

(Khushfahami)خوش فہمی ۶۔

علم نجوم کی کتاب کے پنے پلٹتے ہوئے اس کی نظر ہتھیلی کے ہیئت وضع پر منحصر نتیجوں پرپڑی۔ اس نے سبھی قسم کے ہیئت وضع دیکھ ،پڑھ لیے اور ان سے وابستہ سبھی نتیجے اپنے دماغ میں بٹھالیے پھراس نے اپنی ہتھیلی کو غورسے دیکھاتو پایاکی اس کی ہتھیلی تو سب سے اچھے نتیجے والی ہتھیلی سے ہوبہومل رہی ہے۔

اور پھروہ خوش ہولیا۔....

(Jehad)۔ جہاد۷

یہ دیگر مذہب کے لوگ بڑے خطرناک ہوتے ہیں۔ یہ ذرابھی آزادخیال نہیں ہوتے ہیں۔ مرنے مارنے پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔ سالے مذہب کے نام پر ۔

۔تو تمہیں کس نے منع کیاہے؟تم بھی انہی کی طرح ہوجا ؤ

جی ہمارامذہب ہمیں آزادخیالی اور بردباری سکھاتاہے۔

یہ ان کی طرح اپنے مذہب کے لیے جان قربان نہ کرپانے کے بہانے ہے۔

میں کیوں اپنی جان قربان کروں۔ہماری مذہبی کتابوں میں لکھاہے کہ مذہب کے لیے جان قربان کرنا شتریوں کاکام ہے اور میں توایک برہمن ہوں۔ آپ تو شتریہ ہے نا؟آپ اس مدعے پرکیاکہینگے؟....اور بھائی صاحب آپ

جناب یہ برہمن ہمیشہ سے ہی ہمارے کندھوں پر بندوق رکھ کر چلاتے آئے ہیں۔اب ہم بیوقوف نہیں بننے والے ہیں۔

اور جناب آپ؟

جی میں توبنیابقال ذات کاہوں۔ مجھے تواپنے کاروبارسے ہی فرصت نہینملتی ہے۔جو میں اس مذہب وجہت کے فالتوپچھڑے میں پڑوں۔ہاں اگر

مذہب کاروباربن جائے تو اور بات ہے۔
اور آپ جناب؟
میں دلت ذات سے ہوں۔ آپ کوشرم آنی چاہئے جوآپ مجھے اپنے مذہب کے لیے جان دینے کوکہہ رہے ہیں۔
۱ہندومذہب میں لاگوذات سسٹم میں دوسرے نمبرکی اونچی ذات ....معنی رام اسی ذات کے تھے۔
۲ ذات سسٹم کی سب سے اونچی ذات۔
۳ افتاد :سب سے نیچی اچھوت ذات۔

۸۔ اپنے اپنے طالبان(Apne Apne Taliban)

چونکہ امریکہ عیسائی ملک ہے اور اسرائیل میں عیسیٰ مسیح پیداہوئے اسی وجہ سے ہندوستانی میڈیا ان دونوں ملکوں کے بارے میں بدخیالی رکھتا ہے۔ اور دنیاکے کسی بھی حصے مینہوئے واقعہ کے لیے امریکہ کوہی ذمہ دار ٹھہراتاہے۔ یہاں تک کہ سویت یونین کے تقسیم کے لیے بھی اسے ہی ذمہ داربتاتا ہے۔ صرف اسٹار اور سی این سی ای صحیح جانکاریاں مہیا کراتے ہیں۔ ایک عیسائی نے کہا۔
کشمیر کے بارے میں بھی ہندوستانی میڈیا غلط جارنکاریاں دیتاہے۔ کشمیر کے بارے میں صحیح جانکاری تو پی ٹی وی ہی دیتاہے۔ اس لیے اس پر لگے پابندی کے باوجود میناپنے کیبل آپریٹر سے وہی دکھانے کو کہتاہوں ۔ ایک مسلمان نے کہا۔
ایک ....معاف کرئیے آپ لوگ بھارت مینرہتے ہیں اور غداروں سی بات ہندوکچھ کہتے کہتے رک گیا۔
جی نہیں۔ہم بھارت میں نہیں بلکہ ہندوستان میں رہتے ہیں۔ جہاں کے طالبانی جماعتیں کبھی بابری مسجد کو زمین دوز کرتی ہے تو کبھی عیسائی پادریوں کاقتل کرتی ہے۔ دونوں نے ایک ساتھ جواب دیا۔

۹حل(Hal)

وہ عالم تو اپنے شدید خیالوں سے لوگوں کو بڑی جلدہی بااثرکردیتاہے۔ وہ توہمارے حکم کو بھی چیلنج کرنے لگاہے۔ ہمارے لیے تو وہ دن بدن خطرناک ہوتاجارہاہے۔ اسے جلدسے جلد ٹھکانے لگانے کی ترکیب سوچنی ہوگی۔ ایک بادشاہ نے اپنے سیاسی صلاح کار سے کہا۔

جہاں پناہ ایساکرئیے کہ ہماری سلطنت کے سبھی بت تراشوں کو اس عالم کے بہت سارے بت بنانے کا حکم دے دیجئے اور سلطنت کے سبھی چوراہوں پر ان بتوں کو قائم کرادیں۔ ساتھ ہی رعایا کے بیچ اسے دیوتا کے طور پر شائع شدہ کراکر اس کی عبادت شروع کرادیں۔ کچھ دنوں بعد آپ پائیں گے کہ اس عالم کے خیالات غائب ہوگئے ہینا ور صرف بت ہی بت باقی ہےں۔ جوہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑپائیں گے۔ صلاح کار نے اپنے لبوں پر شاطر مسکراہٹ لاتے ہوئے کہا۔
اور بادشاہ نے ایسا ہی کرکے اپنی ملوکیت بچالی -....

۱۰. بلیک میلنگ (Black Mailing)

ایک دن میں انجانے خوف سے خوف زدہ ہوگیاا ور اپنے قریبی دوست سے اپنے خوفزدہ ہونے کی بات کہی۔اس نے مجھے جھڑکی دی اور کہا کہ تمہارے جیسے لامذہب کا یہی حشر ہوتاہے۔ پھر اس نے مجھ پر ترس کھاتے ہوئے مجھے خداکی پناہ میں جانے کی صلاح دی۔ میرے یہ پوچھے جانے پر کہ مجھے خدا کہاں ملے گا ۔ اس نے مجھے خداکے مختلف برانڈس کے بارے میں بتایا۔ اس کے بتائے مطابق سب سے پہلے میں مندرپہنچا ۔ وہاں پر مجھے دوزخ کا خوف دکھایاگیا۔ میں اور زیادہ خوفزدہ ہوکر وہاں چرچ پہنچا۔ چرچ مینمجھے شیطان کاخوف دکھایاگیا۔ میں اور بھی خوفزدہ ہوکر مسجد پہنچا ۔ وہاں مجھے دہشت کے سہارے جہاد کرنے کی صلاح دی گئی۔ میں زیادہ خوفزدہ ہوکر علم نفسیات کے حکیم کے پاس پہنچا۔
آج میں خوف سے پوری طرح آزاد ہوں۔ میں خدا کے مختلف برانڈس .... سے توبہ کرلی ہے۔

۱۱. راز (Raaz)

اس نے اس بھوکے آدمی کو بھرپیٹ کھاناکھلایااور یونہی پوچھ لیا ۔بھائی تمہارانام کیاہے ؟تم کس خداکی بندگی کرتے ہو ؟تمہارا مذہب کون سا ہے ؟
اس پر اس کاجواب تھا۔ آج سے تم مجھے جونام دوگے وہی میرانام ہوگا۔
میرے خدا تم ہو ، صرف تم اور تمہارامذہب ہی میرامذہب ہوگا۔
اب اسے لوگوں کے مذہب بدل لینے کاراز سمجھ میں آگیاتھا۔
....

۲۱۔ افیم(Afeem)

میں نے کسی عجیب ہستی کی ملفوظہ پڑھی کہ کسی بھی مدعے پر سنجیدگی کے ساتھ تفکر کر اس پر اپنی زاویہ نگاہ رکھنا چاہئے۔ اور میں نے مدعے کے طور پر مذہب کوچنا اور سبھی مذہبوں کی مذہبی کتابیں پڑھ ڈالی۔ ان پر تفکر کیاا ور پھر لوگوں کے سامنے اپنا زاویہ نگاہ رکھا۔

آج سبھی مذہب کے لوگ پہلی دفعہ متفق ہوکر اکٹھاہوگئے۔ اور مجھے صلیب پرچڑھانے کے لیے لے جارہے ہیں۔

مرتے مرتے میں اس عظیم ہستی کی ملفوظہ کو تھوڑا توسیع شدہ کرناچاہونگا۔ کسی بھی مدعے پر سنجیدگی کے ساتھ تفکر کر اس پر لیکن مذہب کوچھوڑکر۔...اپنا زاویہ نگاہ رکھنا چاہئے

۳۱۔ (Comfortable)

"ہماراملک عظیم ہے۔"....میں نے کہا
"اچھا۔"....اس نے کہا
"ہماری ثقافت لاجواب ہے۔"....میں آگے کہا
"اچھا۔"....اس نے پھرکہا
میں نے آگے بہت ہی "ہمارے یہاں پتھروں کی بھی عبادت ہوتی ہے۔"
زیادہ جوش میں آکرکہا۔
اس نے کہا۔"آپ کے یہاں صرف پتھروں کی ہی عبادت ہوتی ہے۔ "
آگے میں کچھ بھی نہیں کہہ پایا۔....
عظیم ....۱سیاسی نعرہ۔ مہان ....معنی

۴۱۔ خالی دماغ(Khali Dimagh)

ہم چاروں مختلف مذہبوں کے ماننے والے دوست تھے۔ ایک دن ہم لوگوں نے طئے کیاکہ خداکادیدار کیاجائے اورہم سبھی نے اپنے اپنے مذہب کے اجارہ داروں کے بتائے مطابق عبادت کرنی شروع کردی۔ یہاں تک کہ ہم نے اپنے نہایت ہی ضروری کاموں کو بھی ملتوی کردیا۔ کچھ دنوں بعد ہمیں تعجب توتب ہواجب ہم سبھی کے مختلف بیٹھے خالی دماغ یاتوشیطان ":ں نے ہمیں دیدارکراکے کہاؤخدا "کاگھرہوتاہے یاپھر بھگوان کاگھرہوتاہے۔

اور پھرہم نے خودکو اپنے کاموں میں مصروف کرلیا۔....

(Paigham)پیغام ۱۵۔

ایک مذہبی دنگے کے دوران میراقتل کردیاگیا۔ اوپرپہنچنے پر میری زندگی کا حساب کتاب دیکھاگیااوریہ کہہ کر کہ تم نے زندگی بھر خدا کے وجود سے انکارکیااور ملحدہونے کا اثرپھیلانے والا ادب ہی لکھا۔ مجھے دوزخ بھیج دیاگیا۔
دوزخ میں میں نے پایاکہ زمین پر پائے جانے والے مختلف مذہبوں کے لوگ جوکہ مختلف مذہبی دنگوں میں مارے گئے تھے ایک میٹنگ کررہے ہیں۔ مینبھی اس میٹنگ میں شریک ہوگیا۔
اس میٹنگ میں اتفاق رائے سے تجویز پاس ہوئی کہ زمین میں رہنے والوں تک ایک پیغام بھجوایاجائے کہ وہ سارے کے سارے بے دینی ہوجائیں۔

(Samjhaota)سمجھوتہ ۱۶۔

اور میں بے "اللہ اکبر۔"بولو :انھوں نے مجھے لمبا چاقودکھاکر کہا جھجھک بول گیا۔ کیونکہ مجھے جلدسے جلد اپنے محلے
پہنچناتھااوروہاں پہنچ کر پوری طاقت کے ساتھ جئے شری رام بولنا تھا۔
اور ساتھ ہی ساتھ مسلمانوں کی چھاتی پر ترشول ٹکاکر جئے شری رام بلوانابھی تھااور ایسا تبھی ممکن ہوپاتا جب میں زندہ بچتا۔اسی "اللہ اکبر۔ "لیے میں بے جھجھک بول گیا

۱۷۔ (Comfortable)

آپ کومعلوم ہے کہ بھارت میں سلطنت اور مغل زمانے میں مسلمانوں ں کو ؤں پر بھاری ظلم ڈھائے ہیں۔ شمشیر کے دم پر ہندوؤنے ہندو ں کے ساتھوزبردستی مسلمان بنایاگیااور نہ جانے کیاکیاکیاہندو آپ کوکیسے پتہ چلا۔!اچھا
اجی میں نے تواریخ کی مشہورکتابیں پڑھی ہیں۔
۱حملہ آور "آریہ "توپھر انہی کتابوں میں آپ نے یہ بھی پڑھاہوگا کہ

سے ؤ۲زمانے میں ہندو بڑے کاگوشت بڑے چا"ویدک "تھے اور کھاتے تھے۔
معاف کیجئے۔ میں نے بھارت کے سلطنت اور مغل پریڈ کی ہی تاریخ پڑھی ہے۔
آریہ بھی باہر سے ۱/ہندوستان مینمسلمانوں کی طرح ہندو ....معنی آئے تھے۔
۲
ں کی مذہبی کتابیں ویدلکھی گئی۔ؤاسی زمانے میں ہندو
۸۱

(Abid)عابد ۔

اپنے باس کتنے شریف ہے نا؟ہمیشہ بیٹابیٹاکہہ کر بات کرتے ہیں۔ "
نوکری میں نئی نئی لگی ایک لڑکی "بالکل ہی عابد رجحان کے ہیں۔
نے اپنے ہی آفس میں ساتھ میں کام کرنے والی ادھیڑعمر کی عورت سے کہا۔
ایک نمبرکا فحاشہ ؤارے تمہیں کچھ بھی معلوم نہیں ہے۔یہ بڑھ رہاہے۔اپنی کھوئی ہوئی طاقت اور جوانی واپس پانے کے لیے اس نے کچھ دوائیاں لی جن کے ری ایکشن سے یہ نامرد ہوگیا۔تبھی سے یہ سبھی عورتوں کو بیٹابیٹا کہتا ہے۔ارے اس پر تو چھیڑچھاڑکے کئی معاملے درج ہے۔اس عورت نے عابد کی اصلیت سے اسے واقف کرایا۔

(Common Factor)کامن فیکٹر ۱۹۔

ہندوسکھ دنگوں کے دوران ہندومسلم بھائی بھائی ۔ہندومسلم دنگوں کے دوران ہندوسکھ بھائی بھائی۔یاہوسکتاہے ہندوعیسائی بھائی بھائی۔
ان دونوں واقعات میں کامن ہے ہندواور فیکٹر ہے اقلیت کا کثیرالاتعداد کے ساتھ اخلاص رکھتے ہوئے دنگوں کے سلسلے میں شریک ہونا۔

(Inquilab)انقلاب ۲۰۔

اپنے گھرکی بالکنی میں بیٹھ کر اخبارپڑھتاہواوہ اکثر دیکھاکرتاکہ محلے کے گھورے میں موٹے تگڑے کتے منہ ڈال کر کچھ کچھ

کھوجتے کھاتے رہتے۔ وہ گایوں کو آس پاس پھٹکنے بھی نہیں دیتے۔ اور بھونک کرانہیں دور کھدیڑدیتے۔ گائے دورکھڑی ہوکر انہیں دیکھتی رہتی۔ ایک دن اس نے دیکھا کہ ایک موٹاتگڑاسانڈوہاں آگیاہے اور اس نے گھورے پر قبضہ کرلیاہے۔کتنے لگاتار اس پر بھونک رہے ہیں۔ لیکن اسے کوئی فرق نہیں پڑھ رہاہے۔ کتنے اب خطرناک طریقے سے بھونک کر اسے ڈرانے کی کوشش کررہے ہیں۔ اب وہ سانڈ بھی حملہ آور ہواٹھاہے اور اپنی سینگوں سے ان پر حملہ کرنے لگاہے۔ اب کتوں کی بھونک ممیانے میں تبدیل ہوتی جارہی ہے۔
اب اکثرایساہوتاہے کہ گھورے پر سانڈاور گایوں کاقبضہ رہتاہے اور کتنے دورکھڑے ہوکر انھیں دیکھتے رہتے ہیں۔
کوڑاپھینکنے کی جگہ۔ ....معنی

.۱۲ جمہوریت(Jamhuriyat)

جنگل میں انتخاب ہورہے تھے۔شیراور چیتا ہم مقابل تھے۔
تیندواتیسرے مورچے کاامیدوار تھا۔ بھیڑئیے نے اپنی الگ سے صوبائی پارٹی بنا رکھی تھی۔ گیدڑوں نے اپنے کو مردود بتاتے ہوئے دلت پارٹی بنارکھی تھی۔ جنگلی کتے آزاد امیدوارتھے۔ ہرنوں کو ان میں سے ہی چنناتھا۔ سبھی امیدوار دبی لیکن سخت زبان میں ان کے حق رائے دہی کی اہمیت کو بتاتے ہوئے انھیں ان کی ذمہ داری بتارہے تھے۔
اس طرح جنگل میں پورا جمہوری نظام لاگو تھا۔

.۲۲ گھرواپسی(Ghar Vapsi)

جمورے۔...استاد
جی استاد۔...جمورا
ابے یہ بھیڑکہاں کھسک لی؟...استاد
استاد سنتے ہیں کہ شہرمیں کچھ نوٹنکی باز آئے ہوئے ہیں ....جمورا
نام کی نوٹنکی "گھرواپسی "اور سارے شہرمینگھوم گھوم کر دکھارہے ہیں۔بھیڑ انہی کی نوٹنکی کو دیکھنے گئی ہے۔
نام کی "گھرواپسی"ابے وہ لوگ تو اپنے باپ ہیں بے۔ان کی ....استاد نوٹنکی تو سوپرڈوپر ہٹ ہے۔
استاد یہ کیسی نوٹنکی ہے؟...جمورا

ابے اس نوٹنکی میں کیاہوتاہے کہ ہندومذہب سے جولوگ ....استاد
دوسرے مذہب میں چلے گئے ہیں انہیں واپس ہندوبنانے کی کسرت
کی جاتی ہے۔اکثرایساہوتاہے کہ ہندومذہب کے ہی کچھ لوگوں کو
پکڑکر انہیں دیگرمذہب کا بتاتے ہوئے ان کی گھرواپسی کا ڈھونگ
کیاجاتاہے۔
استاد لوگ ہندومذہب سے ہی کیوں دوسرے مذہبوں میں ....جمورا
چلے جاتے ہیں؟دوسرے مذہبوں سے تو کوئی اس میں نہیں آتا۔
آخرکیوں؟
ابے ہندومذہب میں انسان، انسان کے بیچ اونچ نیچ کی دیوار ....استاد
ہے۔ انسان پہلے اپنی عزت چاہتاہے اور اس مذہب میں رہتے ہوئے وہ
عزت توپاہی نہیں سکتا کیونکہ اس مذہب میں عزت چندمٹھی بھر
اونچی ذات کے لوگوں کے لیے ہی ریزور ہے۔لوگ بے عزت ہوکر
بھلا مذہب کو کیوں ڈھوئیں۔ اسی لیے وہ دوسرے مذہبوں میں چلے
جاتے ہیں۔
تواستاد گھرواپسی نام کی اس نوٹنکی کارزلٹ صفرہوتاہوگا؟....جمورا
بیٹا یہ نوٹنکی باز سیاست میں بھی ہوتے ہیں اور اقتدار ان کی ....استاد
گھرہوتی ہے۔ سوان کے لیے گھرواپسی کامطلب ہوتاہے اقتدار کی
واپسی۔ دوسروں کے لیے اس نوٹنکی کا رزلٹ بھلے ہی صفرہوتاہو
سمجھا؟....پران کی سیاسی روٹی سینک جاتی ہے
سمجھ گیااستاد۔....جمورا
۱ایک مہم کانام جس میں ہندومذہب سے دیگرمذہب میں چلے ....معنی
گئے لوگوں کو واپس ہندوبنانے کی قوائد کی جاتی ہے۔

۳۲۔ نیک وبدکی تمیز (Nek-o-Bad Ki Tameez)

ایک بار ساری دنیا میں خداسے اجتماعی دعاکی گئی کہ خدادنیاکے
سارے لوگوں کو نیک وبد کی تمیز دے۔ خدانے خوش ہوکر سب
کوایک ساتھ نیک و بد کی تمیز مہیاکرادی۔ جس کے ملتے ہی لوگ
خدا کے وجود کو ہی چیلنج کرنے لگے۔اب وہ بات بات پر بے فضول
کی دلیل دینے لگے۔ لوگوں میں عقیدت میں ختم ہوگئی۔ خدا نے اپنا
وجود خطرے میں جان کر لوگوں سے تمیز واپس لے لی۔
خدااب سمجھ گیاہے اسی لیے اس پر اب کوئی بھی دعااثرنہیں ڈال
پاتی ہے۔

۴۲. درجہ سسٹم (Darja System)

مجھے یادپڑھتاہے کہ بچپن میں ہمارے سارے محلے میں صرف ایک ہی لڑکے کے پاس کرکٹ کٹ ہواکرتی تھی۔ وہ اپنی کٹ اسی شرط پر نکالا کرتا کہ وہ جب تک چاہے گا بیٹنگ کرتارہے ٹ نہیں ہوگا۔ بالنگ اور فیلڈنگ کرتے کرتے ہماری ؤگا۔ وہ آ سانسیں فول جاتی تھی ۔ جب وہ بیٹنگ کرتے کرتے بور ہوجاتاتھا تب کہیں جاکر ہمیں بیٹنگ کاموقع مل پاتاتھا۔
مجھے زندگی کے ہرقدم پر اپنابچپن یادآتاہے-....

۵۲. ناجائزعقیدت (Najaiz Aqidat)

جمورے....استاد
جی استاد -....جمورا
مجھے اس ملک کی بڑی فکرہورہی ہے-....استاد
کیوں استاد؟....جمورا
اس ملک کے ہرگلی چوراہے میں الگ الگ مذہب کے ....استاد عبادت خانے کوکرمتے کی طرح اگ آئیں ہیں۔ایسالگتا ہے کچھ دنوں کے بعد انسان غائب ہوجائینگے اور یہ مختلف خداہی باقی رہے جائیں گے۔مجھے اسی بات کی فکرکھائے جارہی ہیں۔
چھوڑوناستاد۔ملک کی فکرکرنے کے لیے ہیں نابڑے ....جمورا بڑے لیڈر۔
مجھے اس بات کی بھی فکر ہے ۔خیرتونے شہرکے ایک ....استاد چوراہے میں ناجائز طورپر سیناتانے ایک مندر کودیکھاہے کہ نہیں؟
دیکھاہے استاد۔مینوہاں پر ایک ناریل بھی چڑھاآیاہوں-....جمورا
ابے توتیراوہ ناریل تو ناجائز ہوگیا-....استاد
کیوں استاد؟....جمورا
ابے ناجائز قبضے میں بنے مندروں میں جانے والوں کی ....استاد عقیدتیں بھی ناجائزہوجاتی ہے۔
یہ کیابول رہے ہواستاد۔آپ توسرعام لوگوں کے مذہبی ....جمورا جذباتوں کوبھڑکارہے ہو۔
ابے ہم جیسے فٹ پاتھیوں کی باتوں سے لوگوں کے ....استاد

مذہبی جذبات نہیں بھڑکتے ۔
توکن کی باتوں سے بھڑکتے ہیں استاد؟....جمورا
ابے مذہبی جذباتوں کو بھڑکانے کاذمہ یاتو بڑے لیڈروں کے ....استاد
سمجھا؟....پاس ہوتاہے یاپھر رائٹروں کے پاس
سمجھ گیااستاد۔...جمورا
....

۶۲. بلیک میلنگ(Black Mailing)

کیوں رے بچے یہ رسیدبک پکڑکر کہاں گھوم رہاہے؟
جی ہم لوگ گنیش اُتسو کے لیے روپیہ اکٹھاکررہے ہیں۔
تمہارے باقی ساتھی کہاں ہیں؟
ہم دس لوگ الگ الگ رسید بک لے کر الگ الگ گھروں میں !جی
روپئے مانگنے جارہے ہیں۔
ایسے میں تو بیٹا تم لوگوں کو روپئے ملنے سے رہے۔تم سبھی
کوروپئے مانگنے کے لیے ایک ساتھ بھیڑکی شکل میں
جاناچاہئے۔بیٹے لوگ اعتقاد سے نہیں بلکہ بھیڑسے ڈرکر روپئے
دیتے ہیں۔جتنی بڑی بھیڑاتنے زیادہ روپئے ۔سمجھے۔
ایک ہندودیوتا ۱ ....معنی

۷۲. دیوالیے(Diwaliye)

شہر کے اس محلے میں پروچن ہورہاتھا۔ سوامی جی بڑے جانکار
جس :معلوم پڑرہے تھے۔ اپنے پروچن کے دوران سوامی جی نے کہا
طرح تکون کے تین کونے ہوتے ہیں ٹھیک اسی طرح آتما اور
پرماتما ایک دوسرے ملتے ہیں۔
! واہ:عقیدت مینڈوبے سننے والے بولے
جس طرح چاند، سورج اور زمین گول ہے :سوامی جی نے آگے کہا
ٹھیک اسی طرح بھگوان زمین پر اوتار لیتے ہیں۔
!!واہ!واہ:بھگتوں سے کہا
جس طرح :سوامی جی بہت ہی زیادہ جوش کے ساتھ ناچتے ہوئے کہا
کمپیوٹرکی میموری ہوتی ہے ، اسی طرح روح ٹیلی ویژن کے جیسی
ہوتی ہے۔
کرتے ہوئے سوامی جی کے ساتھ ناچنے لگے۔!!واہ!لوگ واہ
اس واقعے کے دوران پاگل خانے کی ایک گاڑی وہاں آکر رکی ،

نڈر اور دیگر ملازم اترے۔ انھوں نے ؤاور اس میں سے ڈاکٹر، کمپا
لوگوں کو بتایا کہ یہ سوامی پاگل خانے سے بھاگاہواایک خطرناک
پاگل ہے۔
کہتی ہوئی غصائی بھیڑپاگل ....ہمارے سوامی جی کو پاگل بتاتے ہو
خانے ملازموں پرٹوٹ پڑی۔
۴معتقد ۳مثلث ۲ناصح ۱واعظ ....معنی

۸۲۔ کاروبار (Karobaar)

استاد میں بھیڑاکٹھاکرنے کے لیے جب سے ڈگڈگی بجائے ....جمورا
جارہاہوں لیکن لوگ اکٹھاہی نہیں ہورہے ہیں۔
جمورے، لگتاہے کہ ہمیں اپنایہ کاروبار سمیٹناپڑے گا۔....استاد
کیوں استاد؟....جمورا
ابے، اب اس کاروبارمیں بہت سے لوگ اترآئیں ہیں۔سالا ....استاد
کامپٹیشن تگڑاہوگیاہے۔کوئی جنت سے جہاد تک نام کی نوٹنکی دکھا
رہا ہے۔کہیں پر مذہب بدلی اور گھرواپسی کے نام کے پروگرام ساتھ
ساتھ چل رہے ہیں۔کبھی کسی مسجد کو توڑنے کاپروگرام بن رہاہے۔
توکبھی مندرمیں بم رکھا جارہاہے۔پبلک بھی سالی چوتیاہے۔جوان کے
پیچھے گھومتی رہتی ہے۔
چھوڑوںنااستاد، پبلک کابھی ٹیسٹ بدل گیاہے۔استاد،آج کل ....جمورا
اپنے یہاں نجومیوں کابڑابول بالاہے۔ اپن بھی یہ کاروبارشروع
کردیتے ہیں۔ ایک طوطاخریدلاتے ہیں اور اس کو کاغذ اٹھانا
بس....سکھادیتے ہیں
ابے میں نے ایک بار کسی کام کے لیے ایک طوطا رکھاتھا۔....استاد
پھرکیاہوااستاد؟....جمورا
میں نے اس طوطے کو گیتاکے دوچارشلوک اور قرآن کی ....استاد
دوچار آیتیں رٹوادیں۔
؟....پھر ....جمورا
پھرکیا،لوگوں نے اسے جانکارمان کر اس کی عبادت کرنی ....استاد
ہندوکہتے ....شروع کردی اور ایک دن وہ مرگیاتو شہرمیندنگاہوگیا
تھے کہ اس نے مرتے سمئے شلوک بولاتھا، تومسلم کہتے کہ اس نے
قرآن کی آیتیں پڑی تھیں۔
پھرکیاہوااستاد؟....جمورا
پھرکیاہوناتھا، ایک باہمی فیصلے کے تحت طوطیشور کے ....استاد
مندر اور اسی کے بازومیں میاں مٹھوکی مزاربنادی گئی۔

استاد دنیامیں کیاکبھی امن چین قائم ہوگا، یالوگ مذہب کے ....جمورا
نام پر دنگوں میں ایسے ہی مرتے رہیں گے؟
جمورے ۔اس دنیامیں امن چین تبھی قائم ہوسکتاہے جب ....استاد
سارے کے سارے لوگ یاتومذہبوں پرہی یقین کرنا چھوڑدے یاپھر
مذہب کو کپڑوں کی طرح بدلنے لگیں ۔

(Na - Mahefooz)نامحفوظ ۹۲.

کیوں میاں، کافروں کے ساتھ گنیش کے چندے کی رسیدیں کاٹتے
گھوم رہے ہو۔ کیاتمہیں معلوم نہیں کہ اسلام میں بت پرستی کی مناہی
ہے؟
جناب، میں تواس پر صرف اتناہی کہوں گا کہ جان ہے توجہان ہے۔

(Dukandari)دوکانداری ۰۳.

رات کے وقت استاد اور جموراشہرکے بازارمیں گھوم رہے ہیں اور)
(آپس میں بات چیت بھی کررہے ہیں۔
استادوہ دوکانوں کے بیچ میں زعفرانی رنگ کاگلوسائن ....جمورا
بورڈ کس دوکان کاہے؟
جمورے وہ بجرنگ بلی کامندرہے....استاد
اور استاد وہ نیلے رنگ کابورڈ جس میں کسی ہوٹل کے ....جمورا
مینو جیسا کچھ لکھاہوادکھ رہاہے کیاکسی آئسکریم پارلر کاہے؟
نہیں رے، وہ ایک دیوی کے مندرکابورڈ ہے، اور مینو جیسا ....استاد
جودکھ رہاہے، وہ وہاں پر چراغ جلانے کاریٹ ہے۔
استاد، مندروں میں بھلا اس طرح کے سائن بورڈکی ....جمورا
کیاضرورت ہے؟
بیٹا، یہ بھی ایک قسم کی دوکانداری ہے....استاد
۱ایک ہندودیوتا ....معنی

۱۳۔ آئینے کے پیچھے کاسچ (Aaine Ke Peeche Ka Sach)

تم نے اپنامذہب کیوں بدلا؟
جی میں ایک دیگرمذہب کے شخص کی رکھیل رہی۔کچھ دنوں بعد اس نے مجھے چھوڑدیا۔ کیونکہ میں اپنے معاشرے کی نظروں میں بگڑچکی تھی، اس لیے میرے معاشرے اور مذہب کے لوگ تومجھے واپس اپنے ساتھ میں لینے سے رہے، سومیننے سوچاکہ اسی شخص کے مذہب کو اپنالیاجائے۔
اور تم نے کیوں اپنامذہب بدلا؟
جی میں دلت کلاس سے ہوں۔ کیونکہ ہمارے ایک بڑے لیڈر نے اپنامذہب بدل لیاتھا سوہم نے بھی ان کادیکھادیکھی اپنامذہب بدل لیا۔
اور تم نے؟....
جی دلت کلاس سے تومینبھی ہوں، پرمیں نے اپنے اس بڑے لیڈر کا اتباہ نہ کرکے، اپنے ضمیر سے کام لیا۔ مجھے لگاکہ ذات سسٹم کا کوڑ کبھی ٹھیک ہونے والانہیں ہے۔ سو غیرت کے ساتھ جینے کی تمنا نے مجھے مذہب بدلنے کے لیے مجبور کیااور میں نے اپنامذہب بدل لیا، پریہاں بھی ذات سسٹم جیسا ہی درجہ سسٹم لاگوہے۔
اور تم نے؟....
جی مجھے ایک مذہبی تنظیم نے پڑھایالکھایا، لائق بنایا۔ آج میں جوکچھ بھی ہوں اسی کی بدولت ہوں۔ کیونکہ ہمارے یہاں جس کا والی کہاوت رہی ہے، سومیں نے بھی اپنی اس ؤ، اس کا گاؤکھا روایت کے مدنظر اس مذہبی تنظیم کے مذہب کواپنالیا۔
اورتم نے کیوں کیا؟....
جی آپ کسی سے کہیں گے تونہیں؟
ارے نہیں بھائی۔میں تویونہی پوچھ رہاہوں۔
دراصل میں نے تماحرص کے بدلے اپنامذہب بدلا۔ مجھے ....توسنئے نہ جانے کیوں، ایسالگتارہا کہ میری ذہانت کی قدر اپنے ملک میں نہیں ہو رہی ہے۔ میں ہمیشہ ہی یوروپ جانے کی جگاڑمیں لگارہتا، اور اس مذہبیوں کے ساتھ میں رہ کر اپنے مقصدمیں کامیاب بھی ہوگیا۔ آج کل میں ایک این آر آئی ہوں۔ دوراندیش فائدوں کودیکھتے ہوئے میں نے اپنامذہب بدلی کرلیا۔
مینتواج بھی ڈنکے کی چوٹ پرکہتاہوں کہ ہم مذہب نہیں، دل بدلتے ہیں، اور ان سبھی کادل بدلی ہواہے۔

۲۳. علم لے لو(Ilm Le Lo)

میرے پاس علم کاخزانہ تھا۔ اس خزانے میں سبھی قسم کا علم تھا۔ میں روزصبح انھیں پوٹلیوں میں بھرکرپیٹھ پرلاد لیتا، اور راستہ چلتے ہوئے لوگوں کو علم بانٹتاچلتا۔ چونکہ علم بانٹنے سے علم بڑھتاہے، اسی لیے میراخزانہ بڑھتاچلاگیا اور میں اسے اور رواں داری کے ساتھ بانٹنے لگا۔ ایک روز میں نے ایک آدمی کے سامنے اپنی پوٹلی کھولی، اور اسے سبھی موزوں سے وابستہ علم دینے لگا۔ یک بیک وہ آدمی اکھڑگیا، اور مجھ سے کہنے لگا، چلودفع یہاں سے۔ میں نے خاموشی سے اپنی پوٹلی سمیٹی اور بوجھل ؤبوجا قدموں سے واپس لوٹنے لگا۔اب ایسا اکثرہونے لگا ۔ لوگ مجھے دیکھ کر کنی کاٹنے لگے۔ یکایک مجھے میرے ضمیر نے کہا بیٹا اب علم بانٹنے کانہیں بیچنے کاوقت آگیاہے۔
اگلے دن سے میں نے علم بیچنا شروع کردیا۔ آج میراکاروبار عالمی پیمانے پر چل رہاہے۔ میری کئی شاخیں کھل گئی ہے۔آپ لوگ توجانتے ہی ہونگے مینجمنٹ گرو ، یوگاگرو،اسپریچول گرو،پیرچنگ گروجیسے میری بے شمار شاخوں کے بارے میں۔

۳۳. عزت، عزت اور عزت(Izzat, Izzat Aur Izzat)

کیوں بے جمورا ، یوں تھوبڑالٹکاکر کیوں بیٹھاہواہے۔...استاد
استاد، کل لونڈی چکلس میں اپن کی پھوڑائی ہوگئی۔...جمورا
ابے تو،تویہ بات ناز سے کہاہوتا۔بھلایوں تھوبڑالٹکانے کی ...استاد کیاضرورت ہے؟
استاد۔ سربازار اپن کی عزت اترگئی،اور آپ کومذاق سوجھ ...جمورا رہاہے۔
ابے عزت کاکیاہے، وہ آنی جانی چیزہے۔اصل چیز ہے ...استاد
بس...پیسہ۔تیراپیسہ تو خرچ نہیں ہوانا،تھانے یااسپتال میں
استاد بڑے بڑے سنت مہاتما بول گئے ہیں کہ پیسہ توہاتھ ...جمورا
عزت گئی تو سب گیا۔سالا سارا امپریشن خراب ہوگیا۔...کامیل ہے
بیٹامیں نے تیرے کو کتنی بارسمجھایاہے کہ مذہبی چینل مت ...استاد
بگڑجائے گا۔آخرتونے میراکہانہیں مانا، اور ...دیکھاکر۔مت دیکھاکر
عزت کاکوڑا اپنے دماغ میں بھرلیا۔خیر سن عزت وزت سب من کاوہم ہے۔تو اپنے آپ کو بے عزت ہوا مان ہی مت۔رہی بات امپریشن کی،

تو بیٹایہ جان لے کہ دنیامیں کسی کابھی امپریشن ٹھیک نہیں ہے۔
ں کابھی نہیں۔ؤتیرے سنت مہاتما
ں کی مارے جارہے ہو۔ؤاستاد آپ توبڑے بڑے سنت مہاتما....جمورا
ابے تومیں استاد ایسے ہی تھوڑے بن گیاہوں۔....استاد
ولی۔۱عابد ....معنی

.۴۳ ہفتہ(Hafta)

آپ لوگ میرے دروازے پر بھیڑلگاکرکیوں کھڑے ہیں؟
(روکھی آوازمیں)ہمیں گنیش کاچندہ چاہئے۔
آپ لوگ چندہ مانگ رہے ہیں، یاہفتہ وصول کررہے ہیں؟
آپ جوبھی سمجھ لیں۔
کتنادے دوں؟
جتنی آپ کی حیثیت ۔
۱۲روپئے رکھ لیں۔ یہ
۱۰۵روپئے سے کم کی رسید توہم کاٹتے ہی نہیں۔
تویونہی بنارسید کے رکھ لو۔
ہم بھیک نہیں مانگ رہے ہیں۔
۱۰۵روپئے ہیں۔بھیڑسے اپنے ہندوستان میں پورے....لوبھائی ....
بھگوانوں کوچھوڑکر خداوداا، رب وب، عیسی ویسی سبھی ڈرتے ہیں۔

.۵۳ عقیدت(Aquidat)

استاد میں رات بھرگنیش وسرجن دیکھتارہا....جمورا
مجھے تیراکیریکٹر معلوم ہے بیٹا۔توتووہاں پرلونڈیوں....استاد
کوچھیڑنے جاتاہے۔
نہیں استاد،آج کل اپن بھی سیریس ہوگیاہے۔مذہبی معاملوں ....جمورا
میں انٹریس لینے لگاہے۔مذہبی چینل بھی دیکھنے لگاہے۔ وسرجن کے
بعد لیکن بڑی تکلیف ہوئی کہ دس دنوں تک جس کی عبادت کی،
اسے ہی ڈبودیا۔
بیٹاساری دنیاکا یہی چلن ہے کہ جس کی عبادت کی جاتی ....استاد
ہے، اسے ڈبودیاجاتاہے، یاکہہ لو کہ ڈبونے کے لیے ہی اس کی
عبادت کی جاتی ہے۔جسے خود کی عبادت کروانے کاشوق ہے، اسے
ڈوبنے کے لیے بھی تیاررہناچاہئے۔تو غم مت کر۔ اسے لاجک کی

نظروں سے نہیں عقیدت کی نظروں سے دیکھ۔
استاد آپ تونصیحت دینے لگے-....جمورا
بیٹاکاروبار بدلنے کی تیاری کررہاہوں-....استاد

۶۳. دنگوں کے دیوتا(Dango Ke Deveta)

اس دنگے سے باثر شہر سہمے ایک گھرکے سامنے سے ترشول پکڑے ہوئے دنگائیوں کا ایک لشکر جئے شری رام کانعرہ لگاتے ہوئے گزرتاہے۔ گھر کے اندر دبکی ہوئی ایک فیملی کابچہ اپنے ابا یہ شری رام کون ہے؟اس کااباکچھ کہتا، اس کے :اباسے پوچھتاہے پہلے چھرے پکڑے ہوئے لوگوں کا ایک لشکر اللہ اکبر کہتا ہوا ادھرسے گزرتاہے۔ بچہ پھرپوچھتاہے کہ ابا یہ اللہ کون ہے؟باپ کے جھڑکنے پر مایوس ہوکر بچہ کہتاہے ۔ ناراض کیوں ہوتے ہو ابا میں جانتا ہوں کہ یہ دونوں ہی دنگوں کے دیوتاہےں اور انہی کے خوف سے خوفزدہ ہوکر ہم اپنے گھرمیں ڈرے سہمے سے دبکے ہوئے ہیں۔

۷۳. تعلقات(Talluquat)

شروعات میں آدمی نے اپنے ذہن میں خداکی عبادت کرنی شروع
آدمی کی ترقی ہوتی رہی۔ کچھ دنوں بعد اس نے اپنے ....کیں
گھرمینہی ایک عبادت خانہ بنالیا۔ توبھی آدمی کی ترقی ہوتی رہی۔
کچھ سال اور گذرنے پر اس نے اپنی عبادت عام کردی۔ اور اب
انسان ....عوامی مقاموں پر بڑے بڑے عبادت خانے بنائے جانے لگے
کی ترقی رک گئی۔
آج ہم پاتے ہیں کہ جیسے جیسے عبادت خانوں کی سائز بڑھتی
جارہی ہے، ویسے ویسے انسانیت کی سائز چھوٹی ہوتی جارہی ہے۔
دونوں کے بیچ منفی بقائے باہمی بن گیاہے۔

۸۳. ہجڑے(Hijde)

کیوں تم لوگ کوئی کام دھام کیوں نہیں کرتے؟تالی بجاکر پیسے مانگنے والے ہجڑوں سے میں نے پوچھا۔
اجی ، ہم کوکہاں کوئی کام آتاہے، سوائے تالی بجانے کے-انھوں نے

جواب دیا۔
تم لوگ کوئی مذہبی چینل کیوں جوائنٹ نہیں کرلیتے؟میں نے مذاق میں ان سے کہا۔
ہماری یہ بات چیت ہوئے محض ایک ہفتہ ہی بیتاتھا ۔آج میں مختلف مذہبی چینلوں میں اسی گروپ کے ہجڑوں کو تالی بجابجاکر ناچتے جھومتے دیکھتا ہوں۔ ساتھ ہی دیکھتا ہوںتالی بجابجاکر ناچنے والے پارسا کی بے انتہابھیڑکو ، اور دنیا کو ہجڑوں کی دنیا بن جانے کی سوچ کر کہ میں خوفزدہ ہوجاتا ہوں۔

۳۹. سب سے بڑامذہبی(Sab Se Bada Mazhabi)

انسان کو مذہبی رجحان کاہوناچاہئے۔اب مجھے ہی دیکھو۔ میں روز صبح منہ اندھیرے اٹھ کر گنگامیں نہانے کوجاتاہوں۔ اس کے بعد کم سے کم ایک گھنٹے تک پوجا ، عبادت کرتاہوں۔ قاعدے سے اوپواس بھی رکھتاہوں۔
کہ تم نے اب تک کتنے دیگر مذہب کے لوگوں ؤاچھاذراتم یہ تو بتا کاقتل کیاہے۔
ایک کابھی نہیں۔
میں ہردنگے میں دوچار ....توکیاخاک مذہبی ہوئے۔مجھے دیکھو کہ تم مذہبی ہوئے یامیں؟ ؤدیگر مذہبیوں کا تو قتل کرہی دیتاہوں۔اب بتا آپ جناب ۔آپ توسب سے بڑے مذہبی ہیں۔

۴۰. نظریہ(Nazariya)

آج میرے سامنے ایک شخص بیٹھاہواہے۔ میں اسے دیکھ کر خوفزدہ ہورہاہوں۔ مجھے ایسامحسوس ہورہاہے کہ اس کے سرپر دوبڑی سی سینگیں نکل آئی ہیںاور اس کے ناخن بھی کسی کرناس کی ہی طرح بڑھ رہے ہیں۔ مجھے بہت ہی خوفناک لگ رہاہے وہ مجھے پسینے چھوٹ رہے ہیں۔ میں اس آدمی کو مار ڈالنا چاہتاہوں، کیونکہ مجھے ایسالگنے لگاہے کہ اگرمیں نے اسے نہیں مارا تو یہ طے شدہ بات ہے کہ وہ مجھے مارڈالے گا۔
آپ لوگوں کو یہ جان کر بڑاتعجب ہوگاکہ کل تک یہی شخص مجھے سب سے زیادہ عزیزتھا شاید اسی لیے کہ وہ میرا ہم مذہب تھا۔لیکن آج اس نے اپنا مذہب بدل لیاہے۔

۱۴. رنڈیاں (Randiyan)

پہلے میں ہندو مذہب کو مانتا تھا۔ ایک بار میرے بچے کی طبیعت بہت خراب ہو گئی۔ میں اپنے مذہب کی سبھی جگہوں پر گیا۔ لیکن میرے بچے کی طبیعت ٹھیک نہیں ہوئی۔ آخر میں میں مسلمانوں کے ایک عبادت خانے پر پہنچا اور یک بیک میرا بچہ ٹھیک ہو گیا۔ تب سے میری عقیدت اسلام پر ہو گئی۔

پہلے میں اسلام میں یقین کرتا تھا۔ میرا نکاح ہوئے دس سال ہو چکے تھے۔ لیکن مجھے بچہ نہیں ہو رہا تھا۔ آس پڑوس کی عورتوں نے میری بیوی کو بانجھ کہنا شروع کر دیا تھا۔ میرے دوست بھی مجھے شک کی نگاہوں سے دیکھنے لگے تھے۔ میں اپنے مذہبی ٹھکانوں کے علاوہ ہندو اور سکھوں عبادت خانوں پر بھی پہنچا پر کچھ حاصل نہیں ہوا۔ آخر میں ایک چرچ پر پہنچا اور کچھ ہی دنوں بعد میری بیوی حاملہ ہو گئی۔ تب سے میری عقیدت عیسائی مذہب میں ہو گئی۔

پہلے سکھ مذہب کو مانتا تھا۔ میں نے کئی جگہوں پر نوکری کے لیے انٹرویو دیا۔ پر ہر بار ناامیدی ہی ہاتھ لگی۔ ایک بار انٹرویو کے لیے جاتے وقت میں نے ایک مندر میں سر جھکایا اور کچھ ہی دنوں بعد میرے پاس نوکری کا کال لیٹر آ پہنچا تب میری عقیدت ہندو مذہب میں ہو گئی ہے۔

چپ رہو۔ یہ تمہاری عقیدتیں ہیں یا رنڈیاں۔

تینوں مشترک آواز میں۔ استاد ایسے مذہب کو ڈھونے کا کیا فائدہ جو فائدہ نہ پہنچائے۔

شاباش! تمہارے جیسے اگر سبھی سوچنے لگے تو یہ دنیا جنت بن جائے۔

۳۴. سیریل کیلر (Serial Killar)

میں نے بچپن سے ہی نزدیک سے فسادات دیکھیں ہیں۔ میں فسادات کو پڑھنے، سننے اور کرنے میں یقین رکھتا ہوں۔ یہ فسادات میرے ذہن پر بڑی ہی بری طرح غالب ہے۔ میں بڑی ہی بے صبری سے فسادات کا انتظار کرتا رہتا ہوں۔ ویسے مجھے بہت زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑتا ہے۔ لوگ مجھے سیریل کیلر کہہ کر بلاتے ہیں اور میں انہیں جواب دیتا ہوں۔ سب سے بڑا سیریل کیلر تو مذہب ہے۔

(Diwaliye)دیوالیے ۴۴۔

ں کورام رام، مسلمانوں کوسلام، سکھوں کو سستریہ کال ؤوہ ہندو
توعیسائیوں کو جئے مسیح کی کہاکرتاتھا۔ وہ ایک طرح سے سبھی
مذہبوں میں ایک جیسی عقیدت رکھنے والاشخص تھا۔ خالص مذہبی
پابندی
عہد ذہنی دیوالیوں نے اس کاقتل کردیا۔ اس کاجرم بتایاگیا کہ وہ ن
سبھی مذہبوں میں گھال میل کرنے کی سازش کررہاتھا۔

Nizaam ۴۔

بڑے کتے کی اور دیکھ کر ایک پلے نے اس پر بھونکناچاہا۔ اس پر
اس بڑے کتے نے پلے کے گلے میں اپنے دانت چبھودیئے، اور اس
کا کام تمام کردیا۔
یہ میرے سامنے کاکیاواقعہ ہے۔ جس کے بعدسے مجھ میں ایک دم
اگ آئی ہے جو ہمیشہ ہی ہلتی رہتی ہے۔

(Len Den)لین دین ۶۴۔

میں آپ کے لیے کیاکیانہیںکرتی ہوں،اور آپ ہے کہ ....بیوی
میرا ذرابھی خیال نہیں رکھتے۔
اچھا ، ذرامیں بھی توسنو کہ تم میرے لیے کیاکیاکرتی ہوں؟....شوہر
میں آپ کے کپڑے دھوتی ہوں-....بیوی
۰۰۳روپئے مہینے والی نوکرانی بھی یہ کام توکوئی بھی....شوہر
کرسکتی ہے۔
میں آپ کو کھانابناکرکھلاتی ہوں-....بیوی
۰۰۶روپئے مہینے والی کپڑے دھونے اور کھانابنانے کاکام....شوہر
نوکرانی بھی کرسکتی ہے۔
میں آپ کے بچوں کی امی ہوں اور ان کی پرورش کرتی ہوں-....بیوی
۰۰۰۱روپئے مہینے بچوں کی پرورش سمیت سارے کام....شوہر
والی گورنرس کرسکتی ہے۔
آپ کوبستر پر جسمانی اور ذہنی ....میں آپ کی بیوی ہوں ....بیوی
(ناامیدگی بھری آواز)طور پر مطمئن کرتی ہوں۔
جسمانی اور ذہنی طور پر مطمئن کرنے سمیت تمہارے ....شوہر

۰۰۰۲روپئے مہینے والی بتائے گئے سارے کام پکے طور پر
۰۰۰۰۱روپئے نوکرانی کرسکتی ہے۔میں تمہارے ہاتھ میں مہینے کے
لاکررکھتاہوں ۔ تمہارے باتوسط مجھے حاصل کرائی گئی تمام
۰۰۰۸روپئے مہینے کے نقصان میں چل خدمتوں کے باوجود میں
سمجھی۔....رہاہوں

(Kundali)کنڈلی/ہروسکوپ ۷۴۔

نجومی جی، میرابچہ ہمیشہ ہی بیمارسارہتاہے۔ ذرااس کی کنڈلی دیکھ کرحل بتائیں۔
بچے کی کنڈلی سے پتہ چلتاہے کہ اس کی ماتا اس کی بھلائی کے لیے کسی قسم کا اپواس نہیں رکھتی ہے۔
ادھر پچھلے کچھ دنوں سے مجھے کاروبار میں بھی نقصان ہورہاہے۔
جناب آپ کے قسمت کے دروازے کو آپ کی بیوی نے بندکرر کھاہے۔
نجومی جی، ہمارے گھرمیں ہمیشہ نیام کے حالات بنے رہتے ہیں۔
بڑی بیٹی پچیس پارہوگئی ہے لیکن ابھی تک کوئی رشتہ نہیں آیا ہے۔
بدشگونی /نیام کی جڑمیں آپ کی بیٹی ہی ہے۔جوکہ منگلی !جناب لڑکی ہے۔
نجومی جی، کیاواقعی سبھی بدشگونی کے پیچھے یہ عورتیں ہی ذمہ دارہوتی ہے؟
!....انسان توجھوٹ بول سکتاہے پرکنڈلی نہیں....اب میں بولوں جناب

(Qanoon)قانون ۸۴۔

اس نے بھرے بازارمیں فاحشہ ہونے کے شک میں سرعام اپنی بیوی کاخون کردیا۔
اور چشم دید گواہ نہ مل پانے کی وجہ سے وہ باعزت بری ....
کردیاگیا۔

(Hijda)ہجڑا ۹۴۔

ہم کوپیسے دے، اور ہم ہجڑوں دعائیں لے لیں۔ ....ہائے ہائے چکنے
ہماری زبان کبھی خالی نہیں جاتی۔تجھے ایک پری سی دلہن ملے،
جسے تو اپنی ملکہ بناکر رکھیں۔

مجھے توپری سی ایک دلہن مل چکی تھی جومجھے چھوڑکر کسی دوسرے کے ساتھ بھاگ گئی۔
توتویہاں بیٹھاکیامرارہاہے۔ چل ہمارے ساتھ توبھی تالی بجا۔

۵۰۔ جن(Jinna)

ابتدائی دورمیں سبھی انسان ایک ساتھ رہتے تھے۔وہ ساتھ ساتھ شکارکرتے اور ساتھ ہی کھاتے پیتے۔ انسانوں میں اتحاد جیسے بشری گن کو دیکھ کر شیطان کاخون کھولتاتھا۔ اس نے انسانوں میں نفاق ڈالنے کی سوچی اور الگ الگ بوتلوں میں الگ الگ مذہب کے جنوں کوبندکر، وہ ان بوتلوں کو جنگل میں چھوڑآیا۔ اگلے دن شکارکرنے کے لیے جنگل پہنچے انسانوں کو بوتلیں دکھی۔ انھوں نے بوتلوں کو آپس میں بانٹ لیاا ور واپس اپنے اپنے گھرآگئے۔ انسانوں نے گھرپہنچتے ہی بے تابی سے بوتلیں کھول لیں۔ بوتلوں کے کھلتے ہی جن باہر نکل آئیں اور پھر ان انسانوں میں داخل ہوگئے تب سے انسان، انسان نہ رہ کر الگ الگ مذہب پرست ہوگیاہے۔

۵۱۔ اسپیڈ(Speed)

” میں نے کل تم لوگوں کی ریس دیکھی۔ تم لوگ اپنے مالکوں کے لیے جس رغبت اور وفاداری کے ساتھ دوڑلگاتے ہو، اس کے سامنے توہماری وفاداری کاگن بھی بونا نظرآتاہے۔“ اسطبل کے پاس گھومتے ہوئے ایک کتے نے ریس میں بھاگ لینے والے ایک گھوڑے سے کہا۔
” نہیں بھائی ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ رغبت اور وفاداری جیسی باتوں کاہمارے لیے کوئی مطلب نہیں ہے۔ دراصل شکست کے بعدملنے والی سزا کا ڈرہماری اسپیڈ کوبڑھاتاہے۔“ گھوڑے نے خلاصہ کیا۔

۵۲۔ امریکہ(America)

تیزقدموں سے آفس جاتے ہوئے میرے قدم ایک جگہ لگی بھیڑ کودیکھ کر رک گئے۔ میں نے دیکھا کہ دوآدمی ایک دوسرے

کاکالر پکڑے آپس میں گالی گلوج کرتے ہوئے لڑرہے تھے۔ اور لوگوں کی طرح میں بھی رک کرانھیں دیکھنے لگا، اور ان کے بیچ جھگڑابڑھنے کاانتظار کرنے لگا۔ تھوڑی دیربعد مجھے لگنے لگاکہ یقینی طور پر دونوں میں سے کوئی ایک چاقو نکالنے گا، یاہوسکتاہے پستول ہی نکال لیں۔ اگرایسے حالات بنے تومیں کیاکرونگا۔ کیاان میں صلح کرانے کی کوشش کرونگا، یاتیزی سے بھاگ لونگا۔ میں یہ سب سوچ ہی رہاتھاکہ دونوں نے ایک دوسرے کاکالر چھوڑدیا اور ایک دوسرے کو گالی دیتے ہوئے اپنے اپنے راستے چلے گئے۔ تماش بینوں کی بھیڑبھی چھٹ گئی۔ میں بھی سالے ہجڑوں کولڑنے کابھی شعورنہیں ہے۔ :بڑبڑاتے ہوئے نکلا پھوکٹ میں ٹائم برباد کردیاجبکہ مجھے آج آفس جلدی پہنچنا تھا۔

۳۵. ریٹ(Rate)

جمورا....استاد
جی استاد....جمورا
تواخبار پڑھتاہے کہ نہیں؟....استاد
پڑھتاہوں استاد....جمورا
توبتاآج کیاپڑھا....استاد
استادآج میں نے ایک نیتا کابیان پڑھاکہ اسے دوسری پارٹی ....جمورا میں جانے کے لیے دوکروڑ روپئے کاتمع حرص دیاگیا، لیکن اپنی پارٹی میں عقیدت ہونے کی وجہ سے اس نے اپنی پارٹی نہیں چھوڑی۔
اس کامطلب تجھے معلوم ہے؟....استاد
نہیں استاد....جمورا
ابے وہ دوکوڑی کالیڈر اپناریٹ دوکروڑ بتارہاہے، تاکہ آگے ....استاد کبھی بکنے کاپروگرام بنے توکم سے کم اسے اتناریٹ تومل ہی جائے۔ رہی بات عقیدت کی تو یہ جان لے بیٹا، سیاست میں عقیدتیں کپڑوں کی طرح بدلی جاتی ہے۔
استاد آپ کوتوسیاست میں ہوناتھا....جمورا
ابے میں وہیں سے تولات مارکرنکالا گیاہوں....استاد
....

۴۵. بازار(Baazar)

اس شہر کے صدربازارمینعقاقیر کی ایک قائم شدہ دوکان تھی۔ نام تھا اگروال جی کی دوکان۔
کچھ سالوں کے بعد اس دوکان کے قریب ہی عقاقیر کی چارپانچ دوکانیں اور کھل گئی۔ سبھی نے بورڈ لگالیااگروال جی کی دوکان ۔قائم "اصلی اگروال جی کی دوکان۔"شدہ دوکاندار نے اپنے بورڈمیں لکھوایا اصلی اگروال جی کی "تو دوسرے دوکانداروں نے بھی لکھوالیا
تھک ہار کر اصلی اگروال جی نے بورڈمیں اپنانام ڈالتے ہوئے "دوکان۔ ، توباقی دوکانداروں نے "رگھوننندن لال اگروال جی کی دوکان"لکھوایا اصلی رگھوننندن لال اگروال جی "ایک قدم آگے بڑھتے ہوئے لکھوایا کی دوکان۔
"

.۵۵ بازار(Baazar)

" ابھی توبازارمیں ٹماٹر اتنے سستے ہے کہ ایک روپئے کلو، یاروپئے چ ؤ۱۰۰گرام ٹماٹر سوپ کے پا میں دوکلو تک مل رہے ہیناور تم یہ "....۵۲روپئے میں خرید لائے ہو۔ بیوقوف کہیں کے کاپیکٹ
" اس میں بیوقوفی والی کیابات ہے؟ہم اسے تب پئیں گے جب بازارمیں "ٹماٹر کی قیمتیں آسمان چھونے لگے گی۔
دوکانداری ۶۵۔
اس ملک میں بند کرادینا معمولی سی بات تھی۔چھوٹی چھوٹی بات پربند کرادیاجاتاتھا۔ بند کے دوران دوکانیں جبریہ بندکرائی جاتی تھی اور اخباروں میں شائع کرایاجاتاتھاکہ بند خود سے تحریقی رہا۔ ملک میں کبھی رولنگ پارٹی کی طرف سے توکبھی اپوزیشن کی طرف سے بند کرایاجاتاتھا۔ ایسے ہی ایک بند کے دوران زبردستی بندکرانے گئے سیاسی پارٹی کے کارکن سے ایک دوکاندار اور وہیں کھڑے بھلابندسے کیاحاصل ہوتا ہے۔سوائے "ہوئے کچھ مزدوروں نے پوچھا اس پر اس کارکن نے تیڑھی مسکراہٹ کے ساتھ "نقصان کے؟
"بندکے دوران ہماری دوکانیں کھل جاتی ہےں۔"کہا
اپنی اپنی دوکانداری ہے بھائی۔....اب کیاکریں

.۷۵ بازار(Baazar)

کیایارآزادی کے دن بھی منہ لٹکائے گھوم رہے ہو۔ کم سے کم آج کے ....دن توہم میں وطن پرستی کاجذبہ ٹھاٹھیں مارناچاہئے۔ مجھے دیکھو

میں تو چار دن پہلے سے ہی تیاریوں میں جٹ جاتاہوں۔ سب سے پہلے بازار جاکر کھادی کے کپڑے خریدتاہوں۔ آج کل توبازار میں کھادی بھی کوئی کئی ویرائٹیوں میں منتج ہیں۔ کپڑے خریدنے کے گھر کے سبھی لوگوں کے لیے ایک ....بعد میں پرچم خریدتاہوں یک۔ اس بار تومیں نے اپنے بچے کے لیے ترنگے والی شرٹ خریدی ہے۔ واقعی یار، ترنگے کے عام استعمال نے بازارمیں نئی رونق لادی ہے۔
مجھے وطن پرستی کے بازاربن جانے یا بازار ....معاف کرنادوست کے وطن پرست پرجانے پرکچھ نہیں کہنا ہے۔

۸۵۔ غلامی(Ghulami)

تمہاری عرض پرہم نے تمہیں آزاد کردیاتھا، اور تم پھرہمارے ہی ” پاس لوٹ آئے ہماری غلامی کرنے۔آخرکیوں؟“
حضور ، میں آپ سے توآزاد ہوگیاتھا، پراپنی غلامي والی دماغی رجحان سے آزاد نہیں ہوپایا۔برائے مہربانی مجھے آپ پھر سے اپنا غلام بنالیں“۔

۹۵۔ نیاعہد(Naya Ahed)

وہ ایک مصلح تھا، جو ایک نئے عہد کی تعمیر کرناچاہتاتھا۔اس کے لیے نہایت ہی ضروری تھا کہ سوتے ہوئے لوگوں کوجگایاجائے۔
سب سے پہلے اس نے لوگوں کے سروں کوسہلایا اور بڑے پیار لوگوں کوکوئی فرق نہیں پڑا۔ اس نے انہیں جھنجھوڑ ”اٹھو۔“:سے کہا کر اٹھاناچاہا، اس پر وہ لوگ تھوڑے کنمنائے اور پھر اوڑھ کر سوگئے۔ اب اس سے رہانہیں گیا ۔ اس نے ان پر پانی ڈال دیا۔اس پروہ سارے کے سارے ایک ساتھ اٹھ گئے اور اس مصلح کو ہی ہردم کے لیے سلادیا

۰۶۔ جمہوری نظام(Jamhuri Nizaam)

اس دیس مینرائج سلطانی نظام سے وہاں کی عوام پریشان تھی اور انقلاب کے لیے پوری طرح تیارتھی۔ بادشاہ اپنے جاسوسوں سے یہ خبر ملی تو اس نے اپنے صلاح کار سے صلاح لی۔ صلاح کار نے

پہلے ہی ذاتی طور پر سروے کرواکر یہ پتہ لگالیا تھاکہ عوام جمہوریت چاہتی ہے۔ صلاح کار کی صلاح پر بادشاہ نے اپنا حلیہ بدل لیا۔ اپنے اپنے شاہانہ لباس اور تاج اتارپھینکے اور کھادی پہن لیا۔ ساتھ ہی ٹوپی بھی پہن لی اور خود کو عوام کا خدمت گار اعلان کرسب سے عاجزی سے پیش آنے لگا۔بادشاہ کایہ بدلاہواروپ دیکھ کر عوام نہال ہواٹھی اور اس سے اقتدار میں بنے رہنے کی درخواست کی۔
اب بادشاہ ، وزیراعظم ، درباری وزیر اور شاہی ملازم اور افسر انتظامیہ کہلانے لگے۔

۱۶۔ بازار(Baazar)

میننے سرکارسے سوال کیا مجھے ایڈس نام کی بیماری سے بہت ڈرلگتاہے۔ اس سے بچنے کے لیے مجھے کیاکرناہوگا؟اس پر سرکار نے جواب دیا:" بس کنڈوم کااستعمال کرناہوگااور ہاں ناجائز رشتوں سے بچنے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔ صرف اور صرف کنڈوم کااستعمال کرناہوگا۔"
ہمارے ملک کے بازاروں میں سبھی برانڈ کنڈوم دستیاب ہے ۔
اور مجھے یک بیک ملک کی عظمت پر یقین ہوگیا۔

۲۶۔ شطرمرغ(Shutur Murg)

اس ملک پرپڑوسی ملک نے کئی حملے کیے۔ پہلے حملے پر اس ملک کے بادشاہ نے
اس پڑوسی ملک کی کڑے لفظوں میںمذمت کی۔ دوسرے حملے پر بزدلی والی کاروائی کہہ کر کڑے لفظوں میں خبرداری کی اور تیسرے حملے پر اپنے صبرکاباندھ ٹوٹ جانے کی بات کہی۔ اس بیچ راجہ کی موت ہوگئی اور نئے بادشادہ کی تخت نشینی ہوئی۔ کچھ روز بعد ہی پڑوسی ملک نے پھرحملہ کردیا۔ نئے بادشاہ نے پھر اپنی روایت قائم رکھتے ہوئے کڑے لفظوں میں مذمت کی۔ بزدلی والی کاروائی کہا ساتھ صبرکاباندھ ٹوٹ جانے کی بات بھی کہی۔
اور آخرکار اس ملک پر پڑوسی ملک کا قبضہ ہوگیا۔....

۳۶. انتظام(Intezaam)

ریلوے اسٹیشن کی ٹکٹ کھڑکی کا ایک نظارہ۔
کھڑکی پر ٹکٹ لینے والوں کی ایک لمبی لائن لگی ہوئی ہے۔ایک سوٹ بوٹ والاآدمی جس کی انگلیوں میں سونے کی انگوٹھیاں دمک رہی ہےں، ہاتھ میں بریف کیس لیے ہوئے آتاہے اور لائن مینکھڑے نہ ہوکر سیدھے کھڑکی پرجاکر رعب دار آواز میں ٹکٹ مانگتاہے.... اور ٹکٹ لے کر حقارت بھری نظروں سے لائن میں کھڑے ہوئے لوگوں کودیکھتے ہوئے نکل جاتاہے۔
کچھ دیر بعد دوعورتیں آتی ہیں اور وہ بھی سیدھے کھڑکی پرپہنچ کر ٹکٹ لینے لگتی ہے۔ اب لائن میں تھوڑی بے چینی شروع ہوتی ہے۔ کھڑکی پر تو صاف لکھاہواہے کہ عورتوں کے لیے الگ سے لائن نہیں ہےں۔ بے چینی میں اضافہ ہونے پر ایک اور آواز صاف سنائی پڑتی ہے جب حق کی بات آتی ہے تو کہتی ہیں کہ ہمیں مردوں کی برابری چاہئے اور یہاں لائن میں کھڑے ہونے میں پھٹتی ہے۔
عورتیں بھی ٹکٹ لے کربڑبڑاتی ہوئی نکل جاتی ہے۔ تھوڑی دیربعد ادنیٰ جسامت والا معمولی سا آدمی آتا ہے وہ بھی سیدھے کھڑکی ۔ وپرپہنچ جاتا ہے۔ اس پر پہلی آواز آتی ہے ارے بھائی لائن سے آ پھر بھی وہ وہیں کھڑارہتاہے۔ تبھی دوسری آواز سنائی پڑتی ہے اوسامنے والے بھائی، اس آدمی کو کھڑکی میں ہاتھ مت ڈالنے دینا۔ اسی وقت تیسری آواز سنائی پڑتی ہے، اوٹکٹ دینے والے بھائی ں کوہی ٹکٹ دو۔ تیسری آواز کے وُصاحب۔ لائن میںلگے ہو پوراہوتے ہی چوتھی آواز بھی سنائی پڑتی ہے۔ کیاہم چوتیاہے، جواتنی دیرسے لائن مینکھڑے ہوکر مرارہے ہیں۔
آخرکار وہ آدمی بھی دھکامکی کر ٹکٹ لینے میں کامیاب ہوجاتاہے۔ اور تھوڑا ٹھہر کر لائن میں کھڑے ہوئے لوگوں پر طنز بھری نظریں ڈالتاہوا جھٹکے سے نکل جاتاہے۔
ادھر چوتیاپاجھاڑنے اور انتظام کوکوستی ہوئی وہ لائن وہیں ٹھٹھکی سی رہ جاتی ہے۔

۴۶. امریکہ(America)

محلے میں آوارہ کتے کھیل رہے ہیں۔ کتے کتیاں پلے سبھی کھیل رہے ہیں۔ کھیل کھیل میں ایک دوسرے کو پٹخنی دے رہے ہیں۔ ایک

دوسرے کو چاٹ رہے ہیں۔ ایک دوسرے کا پیرکھینچ رہے ہیں۔ منہ
مینکچھ دبائے تیزی سے دوڑرہے ہیں۔ رفتار سے بھاگ رہے ہیں پھر
پھر جارہے ہیں۔ میں یہ نظارہ دیکھ ....واپس لوٹ رہے ہیں
مسلسل دیکھ رہاہوں۔ میں یک بیک اٹھتاہوں اور کچن سے ....رہاہوں
ایک باسی روٹی لاکر ان کے بیچ مینڈال دیتا ہوں۔
اب کتے آپس میں خوفناک طریقے سے لڑرہے ہیں۔ اور میرے ....
چہرے پر تیڑھی مسکراہٹ تیررہی ہے۔

۵۶۔ قبضہ(Qabza)

پاپامجھے یہ نوڈلس خریدکردونا۔
نہیں بیٹے یہ جنک فوڈ ہے۔ان کوکھانے سے صحت خراب ہوتی ہے۔
ممی آپ خریددیجئے نا۔
بیٹے پاپاٹھیک کہہ رہے ہیں۔ اس سے واقعی صحت خراب ہوتی ہے۔
پرممی ٹی وی، ریڈیواور پیپر والے تو اشتہاروں میں دن رات انہیں
مقوی بتاتے ہیں۔
بیٹے یہ اشتہار جھوٹے ہوتے ہیں۔ اپناسامان بیچنے کے لیے کمپنیاں
جھوٹ بولتی ہے۔
نہیں ممی، یہ ہوہی نہیں سکتا۔ آپ لوگ اپناپیسہ بچانے کے لیے جھوٹ
بول رہے ہیں۔

۶۶۔ اختلاف(Ikhtelaaf)

شراب کے دلالوں کو
جوتے ماروں سالوں کو
ابھی تویہ انگڑائی ہے
آگے اور لڑائی ہے۔
ہم نے من میں ٹھاناہے۔
شراب دوکان ہٹاناہے۔
ہٹاکررہیں گے۔...اس بیچ بستی سے ہم شراب دوکان ہٹاکررہیں گے
....انقلاب زندہ باد
گرمی کی بھری دوپہر میں اتنی جوشیلی تقریر اس کے لیے محرک بن
رہی تھی کہ وہ بھی وہاں جائیں اور اس نیک کام میں کم سے کم
حاضرہوکر اپنی مدد دیں۔
وہاں پہنچنے پر اس نے دیکھا کہ شراب کی دوکان کے سامنے صرف

ایک شامیانہ لگاہواہے جس میں ایک بھی اشتعالی نہیں اور جوشیلے
تقریر کا صرف ٹیپ ہی چل رہاہے۔ وہ خفگی کے ساتھ وہاں نکلا ۔اب
تک تقریر ختم ہوگئی تھی ٹیپ چلانے والے نے وطن پرستی والے
گانے کاکیسٹ لگادیاتھا۔ واپس لوٹتے ہوئے اسے گانے کی آواز سنائی
دی:
ہرکرم اپناکرینگے اے وطن تیرے لیے
دل دیاہے جاں بھی دیں گے اے وطن تیرے لیے
....

۷۶. پیوند(Paivand)

سر،نہ جانے کتنے ہی ڈفیکٹیو لاٹس ہمارے گوداموں میں پڑے
سڑرہے ہیں۔ ہم ایساکرتے ہیں کہ ڈفیکٹیوکپڑوں کی سیل لگاکر اسے
کھپا دیتے ہیں۔ بس اس کے لیے اشتہاروں میں خرچ کرناہوگا۔
تم تویار پوری ڈفیکٹیوذہن کے آدمی ہو۔ ارے ایسی سیل میں تو میں
لوگ منہ چراتے ہوئے پہنچتے ہیں اور منہ چراتے ہوئے ہی نکل
جاتے ہیں۔ تم ایسا کرو سبھی اشاعتی ذرائع سے تبلیغ کرو کہ ہماری
۱۰۰فیصدی ایکسپورٹ کرنے والے پروڈکٹ بناتی کمپنی جوکہ
ہے۔گاندھی جینتی موقع پر ملک کی عوام کو ایکسپورٹ کوالٹی کے
میں دستیاب کرائیگی۔ ؤکپڑے سستے بھا
اور سنو چھوٹے ڈفیکٹ پرگاندھی جی کی تصویر اور بڑے ڈفیکٹ پر
ترنگے پرچم والے کپڑے کے پیوند لگادو۔
....

۸۶. ٹیلینٹ ہنٹ(Talent Hunt)

اس ملک کے بادشاہ کوٹی وی دیکھنے کوبڑاشوق ہی شوق تھا۔ ایک
روز اسے سوجھا کہ ٹیلینٹ ہنٹ پروگرام کے ذریعہ سے وزیراعظم
اور دیگر وزیروں اور درباریوں کوچناجائے۔ اس کے لیے ٹی وی
کے ؤچینلوں اور اشتہار ایجنسیوں کی مدد لی گئی۔ وزیروں کے چنا
کاپروگرام رکھا گیا۔کیونکہ یہ ماناگیاکہ انھیں جوکر "لافٹرچیلنج"لیے
رجحان کاہوناچاہئے، جوہنساہنساکر لوگوں کو مختلف مسئلوں سے
نام "کامیڈی باپ"دور رکھ سکیں۔ وزیراعظم عہدے کے لیے
سستی، میوزک "کے لیے ؤکاپروگرام بنایاگیا۔ درباریوں کے چنا
نام کاپروگرام رکھاگیا، جوپوری طرح درباری اور جئے "مینجھوم
جئے ونتی راگ پر منحصر تھا، کیونکہ درباری ہونے کی پہلی شرط
جی حضوری مانی گئی۔ ٹی وی کرکٹ سے انسپانسرڈ ہوکر سرکاری

ملاظم بولی لگاکر خریدے گئے۔ سبھی عہدوں پر باقاعدہ عورتوں کے لیے ریزرویشن بھی رکھاگیا اور انھیں چننے کے لیے جیسے پروگرام رکھے گئے۔ "اسمارٹ مسیز"اور "اسمارٹ مس" اس طرح اس ملک کے کابینہ کی تشکیل ہوگئی۔ اب ان ذہین لوگوں نے یہ سوچ کر کہ ہم قابل لوگوں کے بیچ میں اس ناقابل بادشاہ کابھلا کیاکام ہے، انھوں نے بادشاہ کوبرخواشت کردیااور اس پر ایم پچمنٹ لگاکر اسے پھانسی دے دی گئی۔

(Public Interest)پبلک انٹریسٹ ۹۶.

ایک مقبول عام نیوزچینل نے اسٹنگ آپریشن کرکے اس کی سی ڈی تیارکرلی۔ رولنگ پارٹی کا ایک بڑا لیڈر دلالوں سے پیسے لیتے ہوئے کیمرے میں قیدتھا۔ رولنگ پارٹی نے چینل سے سودے بازی کی اور چینل نے اعلان کردیاکہ پبلک انٹریسٹ میں سی ڈی کا نشر نہیں کیاجارہاہے۔ الیکشن نزدیک ہی تھے کہ یک بیک چینل کی اپوزیشن کے ساتھ سودے بازی ہوئی اور سی ڈی کاپبلک انٹریسٹ میں نشر کردیاگیا۔

(Dooni Haisiyat)دونی حیثیت ۰۷.

۰۰۸روپئے نٹ والی دوکان سےؤ۰۵ فیصدی ڈسکا اس آدمی نے ۰۰۴روپئے کے نٹ کے بعد اسےؤکے جوتے خریدے، جو ڈسکا پڑے۔ وہ جوتے پہن کر گھومتارہا۔ لوگوں کے لاکھ ٹوکنے پربھی اس نے اپنے جوتوں سے قیمت کا ٹیگ نہیں نکالا،جس میں جوتے ۰۰۸روپئے لکھی ہوئی تھی۔ جوتے کواس نے اس کے کی قیمت پھٹتے تک پہنا اور آخری تک ٹیگ نہیں نکالا۔
اس طرح وہ آدمی اپنی حیثیت سے دونی حیثیت کاآدمی بنارہا۔....

(Baazar)بازار ۱۷.

یہی ....بھائی صاحب، مجھے ایک یوز اینڈتھروپین دینا....خریدار کوئی ایک دوروپئے والی۔
یہ لیجئے صاحب، یہ بہت اچھی پین ہے۔ یہ ایک نامی ....دوکاندار برانڈ ہے۔ اس کے جیسی اسموتھ چلنے والی پین آپ کوکہیں نہیں ملے گی۔ قیمت ہے صرف دس روپئے۔

ارے بھائی، مجھے لکھو اور پھینکو والی پین ....خریدار
ایک دوروپئے والی-....چاہئے
یہ لیجئے صاحب۔ یہ بھی برانڈیڈ کمپنی کی پین ہے۔ اس ....دوکاندار
کی قیمت میں زیادہ نہیں ہے۔ صرف پانچ روپئے کی ہے۔
ارے یار، مینجب سے آپ سے کہہ رہاہوں کہ مجھے ....خریدار
لکھو اور پھینکو والی پین چاہئے، وہ بھی ایک دوروپئے والی،
توبھی آپ مجھے دنیا بھر کی پین دکھارہے ہیں۔
ہم آپ کوبتادیں کہ ہم ایک دوروپئے والی سٹریل پین نہیں ....دوکاندار
رکھتے ہیں۔
مطلب یہ کہ میری اوقات آپ کی دوکان کے لائق نہیں ہے-....خریدار
سیدھی سی بات ہے-....دوکاندار

۲۷. خاکستر(Khakistar)

ایک فنکار نے قومی اتحاد کااحساس دکھانے کے لیے ایک ہی لکڑی میں مندر، مسجد، گرودوارہ اور چرچ کی نقاشی کی۔ چونکہ نقاشی کرتے وقت اس نے اس لکڑی کی فطرت کاپوراخیال رکھاتھا، سو مندر اور مسجد چھوٹے بڑے ہوگئے۔ اسی بات کولے کر رات میں مندر اور مسجد میں جھگڑا شروع ہوگیا اور مشتعل ہوکر دونوں نے ایک دوسرے میں آگ لگادی۔ دھیرے دھیرے آگ کی لپیٹ میں گرودوارے اور چرچ بھی آگئے۔
کچھ دیر بعد وہاں صرف خاکستر ہی بچی تھی، جونہ تومندر تھی، صرف خاک تھی۔ ....نہ مسجد، نہ گرودوارہ اور نہ ہی چرچ تھی

۳۷. جمہوری نظام لاگوہے(Jamhoori Nizam Lagoo Hai)

دو مین "خ"اور "ک"ں میں ؤاپنے یہاں مکمل ہوئے اسمبلی چنا" ایک "گ"پارٹیاں تھیں۔ دونوں نے تقریباً برابر سیٹیں جیتی۔ پارٹی دلت پارٹی ہے، اس نے بھی دوتین سیٹوں پراپنی حاضری درج ایک ریجنل پارٹی ہے، جس نے ایک بھی سیٹ "گھ"کرائی۔ پارٹی حاصل نہیں کی ہے۔ باقی جیتے ہوئے آزاد امیدوار ہےں۔ برائے مہربانی نیچے لکھی امکان میں سے سب سے زیادہ مناسب امکان :وجہ کے ساتھ بتائیں
کی سرکاربنے گی۔ "ک"پارٹی ۱۔

کی سرکار بنے گی۔ "خ"پارٹی ۲۔
کی سرکاربنے گی۔ "گ"پارٹی ۳۔
کی سرکار بنے گی۔ "گھ"پارٹی ۴۔
آزادامیدواروں کی سرکاربنے گی۔ ۵۔
کیونکہ اپنے یہاں جمہوری نظام ....کچھ بھی ہوسکتاہے۔ ....جواب لاگوہے۔

۴۷۔ نی‌لامی(Neelami)

رہاکرتے تھے، جو "ج"اور "ب"، "الف"کسی دیہات میں تین آدمی
ترتیب وار اونچے طبقے، درمیانی طبقے اور نیچے طبقے سے تھے۔
تینوں نے ہی الگ الگ سرکاری قرض لے رکھاتھا۔ قسطیں نہ پٹنے
پر ایک بار اس دیہات میں وصولی افسروں کادورہ ہوا۔ سب سے
کے گھر پہنچے۔ وہاں وہ مرغے کی ٹانگے کھینچتے "الف"پہلے وہ
اور مو
جی، آپ سے توہم پیسے وُدا":ہے کی شراب پیتے ہوئے کہنے لگےنٔ
پیسے بھاگ تھوڑے ہی جا رہے ہیں۔ وہاں سے ....کبھی لے لیں گے
کے گھرپہنچے، اس مفلسی دیکھ کر ان کی آنکھیں بھرآئی، "ج"وہ
کے گھر کی اور چل دیئے اور "ب"اور وہ اس سے بناکچھ کہے
پیسے دیکھ !کیوں بے":وہاں پہنچ کر انہوں نے دھمکانا شروع کردیا
سالے کی زمین، جو قرض لیتے وُلا ....کرتیری نیت خراب ہوگئی
وقت رہن رکھی تھی، نیلام کرتے ہیں۔
اور نیلامی پرعمل شروع ہوگیا۔....

۵۷۔ بے اعتمادی(Be-atmadi)

ایک گھرمیں تین شخص بیٹھے ہوئے ہیں۔ پہلااس گھرکامالک ،
دوسرا اس کا ایک نزدیکی دوست اور تیسرا وہ جو اس کے
سائیڈوالے کمرے کو کرائے سے پانے کی امید میں اس کے نزدیکی
دوست کے ساتھ آیاہے۔ چونکہ امیدوار کنوارا ہے اس لیے مکان
مالک اسے کرائدار نہیں بناناچاہ رہاہے، پر ساتھ میں نزدیکی ہونے
کی وجہ سے وہ پش وپیش میں ہے۔
ان کے درمیان باتوں کاسلسلہ شروع ہوتاہے۔
فی الحال تومکان کرائے پراٹھانے کاہماراکوئی ارادہ ....مکان مالک

نہیں ہے۔
کیوں؟....امیدوار
کیونکہ اس کمرے کی کھڑکیوں میں پلے نہیں لگے ہیں ....مکان مالک
اور بجلی کاکنیکشن بھی پیچھے پول سے ہیں، اسے سامنے پول سے
لینا ہے۔
مجھے کوئی ہرج نہیں ہے۔ میں چابی آپ کے پاس ہی ....امیدوار
چھوڑ جایاکرونگا، پھر آپ چاہے جیسے ریپرنگ کرواتے رہیے۔
مجھے ....مکان مالک سوچنے لگتا ہے یہ سالا ایسے ٹلنے والانہیں)
(کوئی دمدار بہانہ سوچناچاہئے، تبھی اسے کچھ سوجھتا ہے۔
ہمارے یہاں بھتیجے بھی ساتھ میں رہتے ہیں۔ ان کی ....مکان مالک
پڑھائی مینخلل نہ پڑے، سوچ کر بھی ہم فی الحال مکان کرائے سے
اس بیچ مکان مالکن چائے لے کر)دینے کے ارادے میں نہیں ہےں۔
(آتی ہے۔
بھائی صاحب، پڑھائی کے معاملے میں (چائے پیتے پیتے)....امیدوار
تومیں اور بھی سنجیدہ ہوں۔ میں خود سول سرویزس کی تیاری
کررہاہوں۔ یہ تو آپ کے لیے پلس پوائنٹ ہوناچاہئے۔
مکان مالک پھرسوچنے لگتاہے، سالا ہے تودماغ کے تیز پرجب مسیز
چائے لے کر آئی تھی توایسے گھوررہاتھا مانو کچھا ہی چبا جائے
(اس سے صاف کہنا ہی ٹھیک رہے گا۔ ....گا
یارہم لوگ فیملی والوں کوہی مکان کرائے سے ....مکان مالک
دیناچاہتے ہیں۔
اب امیدوار جانے کے لیے ناامیدی کے ساتھ اٹھ کھڑاہوجاتاہے،
کیونکہ اسے معلوم ہے اس کے چہرے پرتو اس کا کیریکٹر کھودا
بھائی صاحب، ”:ہوانہیں ہے، لیکن جاتے جاتے وہ کہہ کر ہی جاتاہے
پہلے آپ مجھے یہ بتائیں کہ آپ کو مجھ پراعتبار نہیں ہے، یا اپنے
....اپ پر، یاپھر اپنی بیوی پر

۶۷۔ پرواز(Parwaz)

اس بچی نے مسرور ہوکر اپنی دونوں آنکھیں بند کرلی ۔ کچھ دیر بعد
اسے محسوس ہواکہ وہ اپنے دونوں پرپھیلائے اونچی اوراونچی
....اڑرہی ہے فوراً اسے لگا کہ باز اس پر جھپٹا مارکراسے زمین
پرلے آیاہے، اور اس کے پرنوچنے لگاہے۔ گھبراکر اس نے اپنی
آنکھیں کھول دیں۔
اس بیچ ایک دور ختم ہوگیاتھا۔ اب وہ بچی سے ایک عورت بن ....

گئی تھی، اور معاشرہ باز نے اس کے پرنوچ لیے تھے۔

(Chhaka Hua)چھکاہوا ۸۷۔

صاحب کچھ باسی بچا کھچا ہوتودے دیجئیے، دوروز سے کچھ ”
اس بھکاری نے بڑی ہی دردبھری آواز میں کہا۔ “کھایانہیں ہے۔
حرام کاکھانے کی ....تم لوگ کچھ کام دھام توکرنا چاہتے نہیں”
کہتے ہوئے اس نے “....عادت جوپڑی ہوئی ہے۔ چلو بھاگو یہانسے
اس بھکاری کوبھگا دیا۔تھوڑی دیر بعد اس نے رات کا باسی
بچاکھچا کھانااپنے کتے کے سامنے ڈال دیا۔ کتنے کاپیٹ بھرا ہوا
تھا، سواس نے اس کھانے کو سونگھا بھر اور وہیں پاس میں بیٹھ
گیا اور جب بھی کوئی دوسرا کتایا مرغیاں اس کھانے کے پاس
آتے، وہ دوڑکر کھانے کے پاس پہنچ جاتا۔ اس طرح اس کتے نے
اس کھانے کونہ توخود کھایااور ناہی اوروں کوکھانے دیا۔
کتے کی حرکتوں کومتواتر دیکھتے ہوئے اس کا مالک
سالے کومیرااثر ہوگیالگتاہے۔ خیرچھکے ہوئے مالک کاکتا ”:بدبدایا
“بھی چھکا ہوا ہی ہوگا

-

(Ghalti-Islah)غلطی۔اصلاح ۹۷۔

ایک شخص نے خدا کی مجاہدہ کرتے ہوئے اپنی ساری جوانی نکال
دی۔ مڈل ایج پارکرتے ہوئے وہ بڑھاپے پرجاپہنچا، تب کہیں جاکر
بتاتجھے ”:خدا اس پر مہربان ہوا اور اس نے اسے دیدارکراکر پوچھا
“کیابخشش دوں؟
یاخدا میرے دل میں توصرف ایک عورت کے جسم کی تمنا ہی رہ ”
اس شخص نے منکسر اندازمینکہا۔“....گئی ہے اب تو
عورت کے جسم کوتو تودنیامینرہ کر بھی حاصل !ارے احمق”
کرسکتاتھا۔ تونے بڑی غلطی کردی، جو اس کے لیے مجاہد ہ میں
خدا نے ڈانٹا۔ “اپنی زندگی بیکار کردی۔
خدا میرے مجاہدہ کامقصد کچھ اور ہی تھا، پرمجھے اپنی اس ”
غلطی کااحساس ہوگیاہے کہ دنیاوی زندگی سے بھاگ کر کچھ بھی
حاصل نہیں کیاجاسکتا، اسی لیے میناپنی غلطی کو اصلاح کر اپنی
“باقی زندگی بامعنی بناناچاہتاہوں۔

نروس بریک ڈا ن۸۰۔
(Nervous Break Down)

اس شخص نے مٹی سے ایک مجسمے کی تعمیر کی۔ اپنے بنائے صناعی کووہ
دیکھتا رہا۔ یک ....خودستائی کے انداز سے مسکراکر دیکھتا رہا بیک اسے محسوس ہواکہ وہ مجسم بھی مسکرانے لگی ہیں۔ مجسم کومسکراتا ہوادیکھ کر وہ ڈرگیااور وہ اس مجسم کے پیروں پر سرجھکاکر بیٹھ گیا۔ اب خودستائی کاانداز ختم ہوگیاتھا۔ اس نے اس مجسم کے پیروں پر بیٹھے بیٹھے ہی اوپر نظرڈالی تو وہ مجسم اسے اپنے عظیم الشان روپ میں نظرآنے لگی اور وہ خود کو اس کے سامنے پستہ قد محسوس کرنے لگا، اور اس نے اسے قادرقل ماننا شروع کردیا اور ایک انجانے خوف سے خوفزدہ ہوکر اپنی حفاظت کے لیے اسے پکارنے لگا۔ پھر یک بیک اسے محسوس ہوا کہ اس مجسم نے اس کے سرپرہاتھ رکھ دیاہے، اب اس نے اس مجسم کی عبادت کرنی شروع کردی۔
وہ شخص اور وہ مجسم آج بھی ایک دوسرے کے منحصر بنے .... ہوئے جہاں تہاں نظر آتے رہتے ہیں۔

۱۸۔ آدمیت(Admiyat)

کتوں کی اس عدالت مینایک کتے پرمقدمہ چل رہاتھا۔ اس پر الزام یہ تھا کہ اس نے اپنے ہی مالک کو کاٹ کھایاتھا۔
جج کے یہ پوچھے جانے پرکہ اس نے اپنے مالک کوہی کیوں کاٹ کھایا، اس نے جواب دیا.... ”می لارڈ، میں نے ٹی وی پرنیوز دیکھی کہ تائیوان، سنگاپور جیسے کچھ ملکوں میں لوگ کتے کاگوشت بڑے ہی شوق سے کھاتے ہیں۔ بس یہ دیکھ کر میرادماغ خراب ہوگیا، اور میں نے مخالفت کرنے کے لیے اپنے مالک کوہی کاٹ کھایا۔“
”تم نے مخالفت کرکے بدلے کی کاروائی کی ہے، اور اس طرح تم نے آدمیت دکھائی ہے، جو ناقابل معافی ہے اس لیے....“
.... ”معاف کیجئے جناب آدمیت میں نہیں، آپ دکھارہے ہیں، جواتنا سب ہونے پربھی مجھے وفاداری کاسبق سیکھا رہے ہیں۔“ کتنے نے جج کے جملے کوبیچ میں کاٹ کر اپنی بات رکھی۔

تم نے اپنے :عدالت کی توہین کرتے ہو۔ اب میرا فیصلہ سنو!خاموش”
ہی مالک کوکاٹ کر ساری کتا جماعت کوبدنام کیاہے، اور ساتھ ہی
عدالت کی توہین بھی کی ہے، اس لیے تمہیں سزائے موت دی جاتی
جج نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا۔ “ہے۔

(Goli Maar Denge)گولی ماردینگے ۲۸۔

اس میں سے مبتلا شہر میں کرفیو لگاہواتھا۔ شہر فوج کے حوالے
کردیاگیاتھا۔ دنگائیوں کودیکھتے ہی گولی ماردینے کے فرمان جاری
کردئیے گئے تھے۔ ایک اخبارنویس نے فوج کے میجر سے جاننا چاہا
کہ وہ دنگوں کوکس طرح سے روکیں گے۔ اس پر میجر صاحب
اگر دنگائیوں نے فساد کرنے کی کوشش کی تو ہم ان ”:کاجواب تھا
پرکاروائی کریں گے۔ اگرانھوں نے کسی گھر میں آگ لگادی توہم ان
پر کڑی کاروائی کریں گے اور اگر اس سے آگے بڑھ کر وہ قتل
“کرنے لگے تو ہم ان پر کڑی سے کڑی کاروائی کریں گے۔
اخبارنویس نے متعجب انداز “آپ تولیڈروں کی زبان بول رہے ہیں۔”
سے کہا۔
بھئی اب ہم بھی کیاکرے، جمہوری نظام ملک کے فوجی جو ”
میجر صاحب نے جواب دیا۔“....ٹھہرے
اس ماحول میں جہاں دنگائیوں کودیکھتے ہی گولی مارنے ....توبھی”
کافرمان ہوئے ہیں، آپ کے منھ سے تو ایک لائن مینجواب نکلناتھا۔
اخبار نویس نے کہا۔“گولی ماردیں گے۔
اب آپ اپنی بکواس بند کرئیے، ورنہ ہم آپ کو گولی ماردیں ”
میجر نے کھیج کر کہا۔“گے۔

(Post Mortem)پوسٹ مارٹم ۳۸۔

اس ریاست میں اپوزیشن پارٹی کے ایک لیڈر کم کاروباری کاقتل
ہوگیاتھا۔ رولنگ پارٹی اور اپوزیشن دونوں ہی اس بات سے اتفاق
رکھتے تھے کہ یہ سیاسی قتل ہے۔ رولنگ پارٹی کا کہناتھاکہ یہ قتل
رائے عامہ سے کھالی اپوزیشن نے ہوابنانے کے لیے خود ہی
کرایاہے، جبکہ اپوزیشن کاکہناتھاکہ رولنگ پارٹی نے اس لیڈر کی
بڑھتی شہرت سے خوفزدہ ہوکراس کا قتل کرایاہے۔ مقتول کابیٹا بھی
چیخ چیخ کر رولنگ پارٹی کے کوس رہاتھا۔ شاید یہ اس کے سیاست

میں داخلے کی علامت تھے۔ بہرحال سبھی حریف پارٹیوں کے بیچ ریاست بند کولے کر ہم خیالی بننا تھا، اور ایک خاص روز مقرر کرکے ریاست بند کی اپیل کردی گئی۔ بند کے دوران سونی سڑکوں پر بنددوکانوں کے کوریج کرتے ہوئے ایک ٹی وی رپورٹر نے ایک عام آدمی سے اس قتل پراس کی رائے جاننی چاہی۔ اس پر اس کا کہناتھا کہ یہ سیاست کی سیاست کے لیے سیاست کے معرفت کئے گئے قتل کی سیاست ہے۔
یہ الگ بات رہی کہ ٹی وی پراس عام آدمی کا بیان کومرتب شدہ کردیاگیا۔

(Leader)لیڈر ۴۸.

دوجوان سیار ایک بزرگ سیار کے پاس بیٹھے گپے ہانک رہے تھے۔ پہلے سیار نے کہا ":ایک دن میں جنگل میناپنی دھن میں بس پھرکیاتھا، ....چلاجارہاتھا کہ اچانک سامنے سے ایک شیر آگیا میں نے اس پر حملہ کرکے اسے گھائل دیا، اور میناس کی جان لینے ہی والاتھا کہ میرے شائستگی نے مجھے روکا، اور میں ویسی ہی حالت مینچھوڑکر آگے بڑھ گیا۔"
دوسرے سیار نے کہا ":میرا بھی ایک دن ایک شیر سے سامنا ہوگیا، میں نے اسے مارمارکر گھائل کر نیم جاں کردیا، بس اس کی جان لینے کے لیے آخری وار کرنے ہی والاتھا کہ میرے ضمیر نے مجھے روکا اور یہ سوچ کر کہ بھلا اسے مارکر مجھے حاصل ہوگامیں نے اسے ویسے ہی چھوڑدیا۔"
" تم لوگوں نے اپنی اپنی گپ کو بامعنی بنانے کے لیے اس خوبصورتی کے ساتھ شائستگی اور ضمیر جیسے گمراہ کن لفظوں کا استعمال کیاہے۔ وہ قابل تعریف ہے۔ میں تم دونوں کو صلاح دونگا کہ اگلے جنگل انتخابوں میں تم دونوں ضرور کھڑے ہونا۔" بزرگ سیار نے ان کوصلاح دی۔

(Haasil Aaya Sifar)حاصل آیاصفر ۵۸.

کیوں بھائی؟کس پارٹی کی اشاعت کررہے ہو؟
جی شفٹوں میں دونونمین پارٹیوں کا۔
یہ تو دوگلاپن ہے۔ بیدار ووٹروں کو اصول پسند ہوناچاہئے۔

ارے چھوڑئیے صاحب۔ غیراصولی سیاست کے اس دورمیں ان کتابی باتوں کا کوئی مطلب نہیں رہے گیاہے۔
خیرمجھے پوچھنا تونہیں چاہئے پریونہی پوچھ رہاہوں کہ ووٹ کسے دیتے رہے ہو؟
ارے صاحب، مینتو سبھی پارٹیوں میں تھپا لگاتارہاہوں۔
اس بار توسنتے ہیں کہ ایک ہی پربٹن دبے گا۔
نگا کہ شراب اور مرغے وغیرہ کاخرچ ملاکر ؤتوپھر میں حساب لگا کون سی پارٹی نے مجھے زیادہ پہنچایاہے۔اور پھر اسی کوووٹ دونگا۔

۶۸. اوقات(Auquat)

اس نے ایک پامیرین نسل کی کتیا پال رکھی تھی۔ اپنی اس کتیا کی جھوٹن کو وہ ایک آوارہ کتے کو دے دیاکرتاتھا۔ سوآوارہ کتابھی زیادہ تر وہیں پر نظر آتا۔ کتوں کے انٹرکورس کا موسم آنے پر وہ آوارہ کتا اس پامیرین کتیا کے پیچھے لگ جاتااور کتیا کامالک ہمیشہ اسی کوشش میں لگارہتا کہ اس کی پامیرین کتیا کا اس آوارہ کتے کے ساتھ انٹرکورس نہ ہوسکے۔ پھربھی وہ ان کے بیچ انٹرکورس روک پانے میں ناکامیاب رہتا۔
آخرمیں اس نے اس آوارہ کتے کو جھوٹن دینا بندکردیا۔ آخرکارآوارہ کتااپنی اوقات سے آگے جو بڑھ گیا۔

۷۸. خیرات(Khairaat)

یہ دیکھو ایک گھومکڑبابا نے مجھے موتی مونگا اور پکھراج جوہر مانتے ہو کہ ....دیااور میں نے اسے صرف ایک سو روپئے ٹکادیا نہیں کہ ہم بھی استاد ہے۔
ارے یاریہ تو کوئی اندھا بھی بتادے گاکہ یہ جوہرنقلی ہے۔ اس موتی کی تو پالش بھی نکل رہی ہے۔ یہ رتن تو دس روپئے میں بھی مہنگے ہیں۔
چھوڑونایار وہ بابابڑاہی پہنچاہوالگ رہاتھا۔ اس نے مجھے بھرپور دعائیں دی آج جہاں ماں باپ تک اپنے بچوں کو پانی پی پی کر سمجھومیں نے اسے ....کوستے ہوں وہاں اس نے مجھے دعائیں دیں ں کے بدلے میں پیسے دے دیئے۔ؤاس کی دعا
ں کاکاروبار شروع کردے گا۔ؤارے بھائی، ایسے میں تو ہرآدمی دعا
ارے یار، آپ توہمیشہ منفی سوچتے ہو۔ارے بھائی، دان بھرم بھی

توکوئی چیزہے۔سمجھوہم نے سوروپئے خیرات میں دیئے۔

۸۸۔لیاقت(Liyaquat)

”سرمیں سینئر اخبارنویس مسٹرایم کے انصاری کابھائی ہوں۔انھوں نے مجھے آپ کے پاس فنکار کی خالی پوسٹ کے سلسلے میں بھیجاہے۔“
سرمیں فن کی سبھی فیلڈ میں مہارت رکھتاہوں۔ سر یہ کچھ بڑے ادبی رسالے کے شمارے ہیں۔جس میں میری تخلیق شائع ہوئی ہیں۔سر یہ فوٹو گرافی کو ڈپلومہ اور اس سے وابستہ انعام اور سر یہ رہی میری موسیقی کی ڈگری اور سریہ میری بت تراشی نمونے اور سر یہ ....
دیکھومسٹر تمہارے اس دنیابھر کے تام جھام سے ہمیں کوئی مطلب نہیں ہے۔ تمہاری سب سے بڑی لیاقت یہ ہے کہ تم اس اعلیٰ اخبار نویس مسٹر ایم کے انصاری کے بھائی ہو جس کے پاس ہمارے کئی سارے راز ہےں۔ تم اپنی درخواست دو اور نکل لو۔

۸۹۔خادمہ آباد(Khadimabad)

اس ملک میں سلطانی روایت تھی اور سلطان بڑاہی بدنام ہوچلاتھا۔ آس پاس کے دوسرے ملکوں میں جمہوریت کی ہواچل رہی تھی۔ اس ملک کا عوام بھی اپنے یہاں جمہوریت قائم کرواناچارہی تھی اور اس بابت انقلاب کاماحول بنانے میں جٹے ہوئے تھے۔پریشان حال سلطان نے اپنے شاہی صلاح کار سے صلاح لی۔ صلاح کار کی صلاح پر سلطان نے خود کو عوام کاخادم مشہور کرادیا۔ شاہی درباری اب سرکاری ملازم ہوگئے۔ کچھ سوشل ورکر تو پہلے ہی تھے اب این جی او بھی سوسائٹی کی خدمت کی دوکان لگانے لگے اور تو اور عوام کاخون چوسنے والے تاجر بھی خود خادم کہنے لگے۔ عام عوام میں بھی کئی طرح کہ خادم پیداہوگئے۔ ملک میں جو جتنا زیادہ امیر تھا وہ اتناہی بڑا خادم ماناجانے لگا۔ آس طرح اس ملک میں جمہوری نظام والی سلطانی روایت قائم ہوگئی اور رعایا کے جذباتوں کے مدنظر اس ملک کانام خادمہ آباد رکھ دیاگیا۔

۰۹. ابھیمنیو(Abhimanyu)

میرے گھر دوآوارہ منچلے قد کے کتے تھے۔ جس میں سے ایک دبلاپتلا بھورے رنگ کااور دوسرا کالے رنگ کاموٹاتازہ تھا۔ میں گھر کی باسی روٹیاں ان کوڈالاکرتا۔مجھے ایسا لگتاکہ بھورے رنگ کا کتا تومریل ہے اس پر وہ کالاحاوی ہوجائے گا۔ پر ایسانہیں تھا۔ وہ بھورے رنگ کاکتا کمزور رہ کر بھی حملہ آورہوگیاتھا۔ کالے رنگ کاکتاہمیشہ اس کے سامنے حوالگی کی حالت میں رہتااور لوٹ پوٹ ہونے لگتا۔ بھورا اسے ڈراکر اس کے حصے کی بھی روٹیاں کھا جاتا۔ باہر کے دوسرے کتوں پر بھی پررعب غالب کرتا۔ ایک بارمیں اپنی بالکنی میں بیٹھااخبارپڑھ رہاتھا کہ دورکہیں سے کتوں کے لڑنے کی آواز نے مجھے چونکا دیا۔ اسے عام بات سمجھ کر میں نے توجہ نہیں دی۔ لیکن تھوڑی دیربعد ان آوازوں سے مجھے لگاکہ بہت سے کتے مل کر کسی ایک کتے پر حملہ آور ہوگئے ہیں۔ نزدیک جاکر دیکھنے پر پتہ چلاکہ یہ تو وہی بھورے رنگ کاکتاتھا جس کی گردن میں سب نے مل کر دانت گڑھا کراس کاکام تمام کردیاتھا۔

ہندومذہب ایک سیاسی مذہبی کتاب مہابھارت کاایک ۱ ....معنی کردار جسے بہت سے لوگوں نے مل کر مارڈالاتھا۔

۱۹. انصاف(Insaaf)

دوشخص بازارمیںلڑرہے تھے۔ وجہ معمولی سی تھی۔ پہلا شخص موٹرسائیکل درست کرانے والا اور دوسرا میکانیک تھا۔ میکانک کاکہناتھاکہ اس نے اس گاڑی کو ٹھیک کرنے کے پیچھے بہت محنت کی ہے۔ یہ دیگر بات ہے کہ وہ گاڑی ٹھیک نہیں ہوپائی۔ چونکہ اس نے اس کے پیچھے محنت کی ہے اس لیے اسے اس کاپیسہ ملنا ہی چاہئے۔ جبکہ موٹرسائیکل کے مالک کاکہناتھا کہ چونکہ گاڑی ٹھیک نہینہوئی ہے تووہ پیسہ کس بات کا دیں۔ وہ دونوں اندھیر نگری کے بادشاہ کے پاس پہنچے تو اس نے فیصلہ سنایا کہ چونکہ میکانک محنت کی علامت ہے اور اس نے محنت کی ہے اس لیے اسے اس کا محنتانہ ملناہی چاہئے اورچونکہ موٹر سائیکل سرمایہ داری کی علامت ہے اس لیے اس کے مالک کو محنت کی اہمیت سمجھتے ہوئے روپئے کی ادائیگی کرنی چاہئے۔

۲۹. پروٹوکال(Protocal)

جہاں پناہ ذہین فنکاروں کے سلیکشن کی زیوری نے فرسٹ، سیکنڈ ”
“الف”اور تھرڈ انعامات کے لیے تین نام فائنل کرلیاہے۔ ان میں سے
ہوم “ب”کی سب سے بڑی قابلیت یہ ہے کہ وہ میراسالاہے۔ جبکہ
وزیراعظم “وزیر مالیات کی سالی کاشوہر ہے۔“ج”منسٹرکابیٹاہے اور
نے راجہ سے کہا۔
وزیراعظم جی، آپ کوتومعلوم ہی ہے کہ ہمارے ملک کی ایک بڑی ”
ہی متعمول روایت رہی ہے کہ ہمارے یہاں آدمی کی ذہانت کی مالیت
اس کی پہنچ کے معیار پر کی جاتی رہی ہے۔ ہماری مذہبی کتابوں
میں بھی خوبی کے مقام پر ذات کواہمیت دی گئی ہے۔ ایسے میں آپ
اپنے حساب سے فرسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ کا انتخاب کرلیں۔لیکن ہاں،
راجہ “انعامات تقسیم کرتے وقت پروٹوکال کاخیال ضرور رکھاجائے۔
نے حکم دیا۔

۳۹. اپواس(Upwas)

سر آدمی کو باقاعدہ سے ورت اپواس رکھنا چاہئے۔ اس سے من پاک
صاف رہتاہے۔ آج میرا سراون سموار کا ورت ہے۔ میں لنچ ٹائم کے
ں گا۔ؤبعد گھر چلا جا
سنئے آپ ذرااس فائل کو یہیں ہیڈآفس جاکر سائن کرالائیے۔
میننے کہاناآج میرا ورت ہے۔ میننے صبح سے صرف چھ کیلے اور
ایک پیکٹ فراری چوڑا ہی کھایاہے۔
ارے یار چھوٹاساتو کام ہے۔
ں کوکیوں نہیں کہتے۔ؤآپ اپنے کٹوے بابو
سالے نماز کے نام پر گھنٹے گھنٹے بھر غائب رہتے ہیں۔ان سے
بولنے میں آپ کی پھٹتی ہے۔
اب اس سے پہلے کہ آپ کے من کی پاکیزگی صاف طور پر دکھے
میں خود ہی فائل سائن کرالاتاہوں۔
اپواس میں کھائی جانے والی چیز ۱ ....معنی

(Sholay)شعلے ۴۹.

موسی میں نے آپ کی بسنتی کے لیے ایک لڑکادیکھاہے۔ بڑاہی مذہبی رجحان والاہے وہ۔سال میں صرف دیوالی کے دن ہی جواکھیلتا ہے۔ کہتا ہے کہ دیوالی کے دن جواکھیلنا شبھ ہوتاہے۔ شراب بھی وہ مختلف مذہبی پروگرام کے وقت ہی پیتاہے۔ اب موسی ایسے پروگرام تو آئے دن ہوتے ہی رہتے ہیں۔ وہ شیوجی کا پرم بھکت ہے۔
ہرسوموار کو باقاعدہ اپنے دوستوں کے ساتھ شیوجی کے پرساد کے طور پر گانجہ بھنگ کابھی استعمال کرتاہے۔ ناچنے گانے والیوں کے یہاں بھی اس کاآناجاناہے۔ اب موسی دیوداسی روایت کے بارے میں توآپ کو معلوم ہی ہے۔ اس نے ایک ختم ہوتی روایت کو زندہ رکھا ہے۔ موسی بسنتی کو سمجھادینا کہ شادی کے بعد اس کی ان مذہبی روش پر بندشیں لگانے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ کسی کے مذہبی جذباتوں کوٹھیس نہیں پہنچانی چاہئے۔ نہیں تو مذہبی اشتعال کرنے والے لوگ آجائیں گے اور پھر صوبہ بند اور ملک بند کی اپیل کردینگے۔
توموسی میں رشتہ پکاسمجھوں؟....
چل موئے نکل یہاں سے، ایسے مذہبی رجحان والے لڑکے سے میری بسنتی شادی کرے اس سے تواچھا یہ ہوگاکہ وہ کسی سرکاری نوکری والے اچھوت ذات کے لڑکے کو پھانس لے۔
مندر کی رنڈیاں ۴ بڑامعتقد ۳ خالہ ۲ فلم کانام ۱ ....معنی

(Dhuwan)دھواں ۵۹.

اس نے کچھ ادھ جلی مچھر مارنے کی ٹکیااکٹھی اور انھیں ناریل کے چھلکوں پر رکھ کردھواں کیا۔ زیادہ سے زیادہ مچھر مرے یہ سوچ کر اس نے گھر کی سبھی کھڑکیاں بندکردی اور ایک کھاٹ باہر نکال کر اس نے گھرکے دروازے کی کنڈی بھی لگادی۔ اور گھرکے سامنے پیپل کے درخت کے نیچے کھاٹ بچھاکر لیٹ گیا۔کھپریل سے اٹھتے ہوئے دھوئیں دیکھتے دیکھتے اسے جھپکی سی لگ آئی۔
یکایک شورسن کر اس کی نیند کھل گئی اس نے دیکھاکہ اس کا گھر ویمن کمیشن کے لوگوں ،انوائرل منٹ لسٹوں اور اخبار نویسوں سے گھراہوا ہے۔ خواتینوں کی تنظیمیں نعرہ لگارہی تھی کہ بھوجلانے والوں کوپھانسی دو۔ وہیں دوسری طرف انوائرل منٹ لسٹ اس اٹھتے ہوئے دھوئیں کودیکھ کر اوزون پرت پر فکر ظاہرکرتے ہوئے اس

دھوئیں کے کیمیاوی تجربے کی مانگ کررہے تھے۔ اخبارنویس اپنے ڈھنگ سے واقعے کی رپورٹنگ کرنے میں لگے ہوئے تھے۔ اس نے چلاکر لوگوں کو سچائی بتائی چاہی۔ پر سب نے اسے یہ کہہ کر خاموش کردیا کیاتمہیں اتنابھی نہیں پتا کہ دھواں وہیں سے اٹھتاہے جہاں پر آگ ہو۔ اتنے میں پولیس بھی آگئی ۔
اگلے دن اخباروں کی سرخیاں تھیں افواہ پھیلانے کے جرم میں اس گھرکامالک حوالات میں۔

(Danishwar)دانشور ۶۹.

اس شخص نے پامیریل نسل کی دوکتیاپال رکھی تھی۔ وہ اکثردیکھتاکہ جب بھی کوئی آوارہ کتا ادھر سے گزرتا تووہ دونوں ہی اس کا منھ چاٹتی اور دم ہلاتی اس کتے کے آس پاس ہی چکرلگاتی رہتی۔
اس دن بھی ایسا ہی ہوا۔ تواس شخص نے اس آوارہ کتے کو مارکر بھگاناچاہا۔ تبھی اس نے غورکیاکہ کل تک آوارہ کتوں کا منھ چاٹنے والی دونوں کتیا اس کتے پر بھونک رہی ہے۔

(Ameer)امیر ۷۹.

اس گھرکی بالکنی میں کھڑے دو پامیرین نسل کے کتے گنگنی دھوپ کامزہ لے رہے تھے۔ تبھی اس کی نظر نزدیک ہی گھورے کے پاس ایک روٹی کے لیے لڑتے ہوئے دوآوارہ کتوں پرپڑی۔ اس پر ایک ایک سوکھی روٹی ....کیسے کتے ہیں سالے" نے دوسرے سے کہا کے لیے لڑرہے ہیں-ارے بھائی روٹی نہیں ملتی تو بسکٹ کیوں نہیں "کھالیتے۔
دوسرے نے جواب دیا۔ اس پر "....تبھی تو کتے کہلاتے ہیں سالے" دونوں کی نظریں ملی اور وہ بہت دیر تک ہاہاکرتے ہنستے رہے۔

(Apne Apne Khuda)اپنے اپنے خدا ۸۹.

ایک دفعہ ساری دنیامیں مذہبی دنگے ہوگئے۔ ساری دنیامیں سول وار کے حالات بن گئے۔ کہیں جئے شری رام کا فلک شگاف نعرہ تھا توکہیں اللہ اکبر کی کان پھوڑوں آواز۔ اسی طرح دوسرے دیگرمذہب کے لوگ بھی اپنے اپنے خدا کی جئے جئے کانعرہ لگاتے ہوئے خون

خرابے میں مصروف تھے۔ ساری کائنات میں مذہبی مدہوشی کا پالیوشن پھیلا ہواتھا۔ اس پالیوشن کی وجہ سے خدابے ہوش ہونے لگااور بے ہوش ہوکر دھڑام زمین پر گرپڑا۔ ترشول اور چھرے جیسے مذہبی ہتھیار سے لیس لوگوں نے اسے گھیر لیا۔ اس کے یہ بتانے پر کہ وہ خدا ہے لوگ قہقہہ لگاتے ہوئے کہنے لگے ارے توتو کوئی سوانگ بنانے والا بہروپیہ ہے ہماراخدااتنا کمزور نہیں ہوسکتاجو آسمان یونہی ٹپک پڑ ے اور لوگوں نے اس پر حملہ کرکے اسے مارڈالا اور پھرسے اپنے اپنے خداکی تلاش میں نکل پڑے۔

۹۹. بازار(Baazar)

اس کاروباری نے ایک مشہور برانڈ کی نقل کر اپناپروڈکٹ بیچنا شروع کیا اور پروڈکٹ کے اشتہاروں میں لکھایانقلوں سے خبردار۔

۱۰۰. نمبردار(Numberdaar)

اس ملک کی عوام کو ایک سازش کے تحت مذہبی نابینا بنادیاگیاتھا۔ لوگ کام دھام چھوڑکر آنکھیں بندکرکے ہجڑوں کی طرح تالی بجاتے اور ایک عجیب سی دھن جسے وہ بھجن کہتے پر جھومتے۔وہاں کابادشاہ وقت وقت پر جنتا کو مذہبی نابینا بنانے کی گھٹی پلاتارہتا۔ اس ملک میں بھجن کے لیے اٹھے ہوئے ہاتھوں کو ووٹ مان لیاجاتاتھا۔ ان سبھی نشانیوں کے ساتھ اس ملک کی سب سے بڑی خاصیت تھی کہ وہ ایک جمہوریت ملک کے روپ میں مشہورتھا اور ساری دنیا کا نمبردار بنابیٹھاتھا۔
نکامذہبی گیتؤہندو ۱ ....معنی

۱۰۱. دیوالیے(Diwaliye)

بچپن میں میں ایک پاگل کو سڑکوں پر اکثربھٹکتے ہوئے دیکھاکرتا۔ وہ لوگوں سے مانگ مانگ کرکھاتا۔ ایک دن وہ بیچ بازار کی ایک دوکان کے چبوترے پربیٹھے لوگوں کے سامنے گیا اور لوگوں کو گالیاں دینے لگا۔ تھوڑی دیر بعد وہ خاموش ہوگیا۔ لوگ بھیڑلگاکر اسے استجاب سے دیکھتے ۔ اب یہ روز کا کام بن گی اور اس

دوکاندار کی بکری بڑھنے لگی اور اس نے اسے بھگوان کہہ کر اس کی تبلیغ کرنا شروع کردی۔ اس بیچ اس کا پاگل پن بڑھتاگیا اور اس نے اب لوگوں لاتوں سے مارناشروع کردیا۔ اس کی اس حرکت کے بارے میں شگوفہ چھوڑدیاگیا کہ وہ جس کسی کو بھی لات مارتاہے وہ خاطر خواہ نتیجہ پاتاہے۔اب وہاں گالیاں اور لات کھانے والوں کی بھیڑلگنے لگی۔ آس پاس کے دوکانداروں کی توبن آئی۔ ایک دن ن اور مسلمانوں کے بیچ اس ؤیکایک اس پاگل کی موت ہوگئی۔ ہندو بات کو لے کر اختلاف ہوگیا کہ مرتے وقت اس نے امی کہاتھا یاماں کہاتھا۔ اس علاقے میں مسلمانوں کی اکثریت تھی اس لیے اس کی مزار بنادی گئی۔ لوگوں کے ذہنی دیوالیے پن کی علامت اس مزار کے سامنے سے گزرتے ہوئے دفعتاً میں بھی سر جھکا ہی لیتاہوں۔

۱۰۲۔ گناہ(Gunah)

رات اپنے پورے شباب پرتھی۔ ایک ٹرک ڈرائیور اسپیڈ سے ٹرک چلارہاتھا۔ نزدیک کنارے بائیں جانب اسے ایک سائیکل سوار جاتا ہوا دکھا۔ یکایک اس کے سامنے ایک گائے آگئی۔ اس نے گائے کو بچانے کے لیے گاڑی کو بائیں جانب کاٹا۔ سائیکل سوار اب ٹرک کی چپیٹ میں آگیا۔ ٹرک ڈرائیور نے دل ہی دل میں بھگوان کا شکریہ ادا ہتیا کے گناہ سے بچ گیا۔ ؤکیاکہ آج وہ گ

۱۰۳۔ مرد(Mard)

اس محلے میں کتوں کوزہردینے کے بعد صرف ایک ہی کتا زندہ بچ گیا۔ محلہ خالی جان کر دوسرے محلے کے کتے آرام سے اس محلے نڈری کے اس ؤمیں گھومتے ۔ وہ زندہ بچاہواکتا ایک خالی گھر کی با طرف رہ کر انھیں بھونکتا رہتا۔ لیکن باہر نکلنے کی ہمت نہیں کرپاتا۔ ایک بار کتوں کے ملن کے موسم میں ایک کتیا کے پیچھے لگاہوا نڈری وال کے باہر اس کتے ؤایک دیگر کتا وہاں پرآپہنچا۔اب کتا با سے مقابلہ کرنے کے لیے تیارتھا۔

(Jhatka)جھٹکا ۴۰۱

کیوں یار، تم تو چکن چلی کی ایک پلیٹ کی قیمت زیادہ بتارہے ہو۔
جبکہ بازووالا تمہاری قیمت سے آدھی قیمت پر دے رہاہے۔
صاحب وہ مرغوں کو حلال کرتاہے۔ جبکہ ہم جھٹکے والے ہیں۔
یارتب توتمہارا زیادہ پیسہ لینا جائز ہے۔

(Mustaqubil)مستقبل ۵۰۱۔

ں نے بھگوان کے ؤاس جمہوری ملک میں بہت سی فوج تھی۔ ہندو نام سے بہت ساری فوجیں بنارکھی تھی۔ مسلمانوں کی بھی ایک حسینی فوج تھی۔ تو عیسائیوں نے بھی مسیحی فوج بنارکھی تھی۔
ادھر سکھوں نے بھی نانک سینا بنارکھی تھی۔
اس ملک پرجتنے بھی حملے ہوئے اس میں وہ ملک ہارتاچلاگیا۔
کیونکہ اس ملک میں فوجیں توکئی تھیں لیکن فوجی ایک بھی نہیں تھا۔

(Pandit)پنڈت ۶۰۱۔

پاپاپنڈت کامطلب کیاہوتاہے ؟
بیٹا جوبہت پڑھالکھا جانکار آدمی ہوتاہے اسے پنڈت کہتے ہیں۔
پاپا آپ توایڈیٹر ہے اور دوبے جی آپ کے چپراسی ہے۔توبھی لوگ اسے پنڈت جی پائے لاگی کہتے ہوئے پیرچھوتے ہیں۔جبکہ آپ کا پیر تو کوئی نہیں چھوتا۔ کیاوہ آپ سے زیادہ پڑھالکھا ہے۔
بیٹا دنیا اس کا پیرچھوتی ہے اور وہ میرا سمجھے۔

(Muaqaddar)مقدر ۷۰۱۔

کہاجاتاہے کہ بھگوان اور انسان کے بیچ میں ایک دروازہ ہے۔ لوگ اس سے ....اسے غورسے دیکھتے ہیں ....دروازے تک جاتے ہیں اس کی عبادت کرتے ہیں پر اس دروازے کے اندر ....ڈرتے ہیں وہاں سے واپس لوٹ آتے ہیں۔....جانے کی ہمت نہیں جٹاپاتے ہیں ادھر بھگوان اکیلا بیٹھاہوا اس انتظار میں ہے کہ کوئی ایک تو پہنچے اس تک ، اس کی تنہائی دورکرنے کے لیے لیکن اس بات کے دور دور تک نشانات نہیں ہےں۔
شاید تنہائی ہی بھگوان کامقدر ہے۔

سلسلة الردود